يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

الحمد للہ کہ عربی نصاب جدید کا
تیسرا رسالہ

علم الصرف

حصہ سوم

جسمیں تعلیل کے ضروری قاعدے نہایت آسان طریقہ سے
سمجھائے گئے ہیں

مؤلفہ

جناب مولٰنا مولوی مشتاق احمد صاحب چرتھاولی
مؤلف نصاب جدید

کتبخانہ اشاعت الادب دیوبند ضلع سہارنپور سے شائع ہوا

(مطبع المنتظم ... پریس ...)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله الذي يصرّف الامور، ويقلّب الدهور، ويُخرج الناس
من الظلمات الى النور، ويضاعف الاجر لمن جاء بالفعل الصحيح
وسلم من علة العجب والغرور، والصلوة والسلام على رسوله
سيدنا ومولانا محمد الذي خفف الاثقال واصلح الاحوال
بحذف الزوائد من امور الجهل والضلال وحرك الناس الى طريق
السعادة بعد ما سكنوا في واد الشقاوة والنكال وامرهم بتصحيح
الافعال الناقصة في كل حال، وعلى اله واصحابه الذين ليس
لهم ند ولا امثال، في حسن النية وصحة الافعال +

اما بعد - واضح ہو کہ عربی علم صرف میں تعلیلات کا سمجھنا اور یاد کرنا مبتدی کو سخت دشوار ہوتا ہے
بہت سے صیغوں کی صورت تعلیل ہو کر ایسی بدلجاتی ہے کہ بغیر قاعدہ جانے تمیز نہیں ہو سکتی کہ
انکا اصل باب کیا ہے۔ اسوقت تک جسقدر رسالے تعلیلات کے متعلق شائع ہوئے ہیں انمیں سے
بعض تو بالکل مختصر اور بعض ضرورت سے زیادہ طویل ہیں جن سے بجائے مشکل حل ہونے کے
طالبعلم کی حیرانی اور زیادہ ہو جاتی ہے۔ اسلئے خاکسار نے اس رسالہ میں تعلیل کے ضروری قاعدے
بہت آسان طریقہ سے بیان کر کے اکثر مثالوں کا خاتمہ کر دیا ہے۔ اسمیں مثل پنج گنج کے چند معتل ابواب کی
پوری پوری گردانیں جدولوں میں درج کی ہیں اور آخر میں ابواب معتلہ کا ایسا جامع نقشہ دیا ہے
جس سے ہر باب کی تمام بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اسطرح یہ اپنی شان کا عجیب و غریب رسالہ
بنگیا ہے۔ اگر اسکو رہنمائے مبتدیاں و عقدہ کشائے صرفیاں کہا جائے تو بجا ہے۔ حق تعالیٰ شانہ
اس رسالہ کو قبول عام عطا فرمائے اور مسلمانوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے آمین
کتبہ خاکسار مشتاق احمد چرتھاولی عفی عنہ مقیم رنگون ۲ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۱ھ

ہ صرف طبع اول [illegible] رنگون قیام تھا ۱۲ منہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم،

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے اور کبھی ہمزہ اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی۔ پس اس اعتبار سے کل اسم و فعل چار قسم کے ہوئے

صحیح مہموز معتل مضاعف

(۱) صحیح اُسکو کہتے ہیں کہ اُس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ اور حرف علت نہوا ورنہ اُس کے دو حرف اصلی ایک طرح کے ہوں جیسے ضَرَبَ۔ بَعْثَرَ۔ رَجُلٌ۔ جَعْفَرٌ۔

(۲) مہموز اُس کو کہتے ہیں کہ اُس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو اُسکی تین قسمیں ہیں۔ اگر فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفا جیسے اَمَرَ۔ اَمْرٌ۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین جیسے سَأَلَ۔ رَأْسٌ۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام جیسے قَرَأَ۔ جُزْءٌ۔

(۳) معتل وہ کلمہ ہے کہ اُس کا کوئی حرف اصلی حرف علت ہو اور حرف علت تین ہیں واؤ۔ الف۔ یا کہ مجموعہ ان کا وای ہے یہ تینوں حرف ضمہ فتحہ۔ کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں یعنی ضمہ کو کھینچنے سے واؤ۔ اور فتحہ کو کھینچنے سے الف اور کسرہ کو کھینچنے سے ی۔ اسی واسطے واؤ کو اخت ضمہ اور الف کو اخت فتحہ اور

ہی کو اخت کسرہ کہتے ہیں۔ معتل کی پانچ قسمیں ہیں، اور وہ اسطرح کہ یا تو کلمہ میں حرف علت ایک ہوگا یا دو۔ جسمیں ایک حرف علت ہو اُسکی تین قسمیں ہیں۔

معتل فا۔ جس کا فا کلمہ حرف علت ہو جیسے وَعَدَ۔ یَسَرَ۔ اس کو مثال کہتے ہیں۔

معتل عین جس کا عین کلمہ حرف علت ہو جیسے قَالَ۔ بَاعَ۔ اس کو اجوف کہتے ہیں

معتل لام۔ جس کا لام کلمہ حرف علت ہو جیسے رمیٰ۔ ظبیٌ۔ اس کو ناقص کہتے ہیں

پس اگر لام کلمہ واوُ ہے تو ناقص واوی اور یا ہے تو ناقص یائی کہلائیگا۔

ایسے ہی اجوف واوی۔ اجوف یائی۔ مثال واوی۔ مثال یائی کو سمجھ لو۔

جس کلمہ میں دو حرف علت ہوں اُسکو لفیف کہتے ہیں۔ لفیف کی دو قسمیں ہیں۔

لفیف مفروق۔ لفیف مقرون

لفیف مفروق جس میں فا۔ اور لام حرف علت ہوں جیسے وَلِیَ۔ وَحْیٌ۔

لفیف مقرون جس میں عین اور لام حرف علت ہوں جیسے طَوِیَ۔ طَیٌّ۔

مضاعف وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں اُسکی دو قسمیں ہیں۔

مضاعف ثلاثی جس کا عین اور لام ایک جنس ہو جیسے سَرَّ۔ سَبَبٌ۔

مضاعف رباعی جس کا فا کلمہ اور پہلا لام اور عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کے جیسے مَضْمَضَ۔ حَصْحَصَ کہ فَعْلَلَ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔

یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اولیٰ۔ عربی زبان میں حرف علت کو ثقیل سمجھتے ہیں جیسے اُقْوُلُ بہ نسبت قُلْ کے ثقیل ہے، اسی لیے کبھی اس کو گراتے ہیں کبھی بدلتے ہیں کبھی ساکن کرتے ہیں سب سے زیادہ ثقیل واوُ ہے اسکے بعدی۔ اسکے بعد الف اور الف اور ہمزہ میں فرق یہ ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور اُس کے پڑھنے میں زبان کو

جھٹکا دینا نہیں پڑتا بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے۔
اور جو حرف الف کی صورت میں متحرک ہو یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دینا پڑجائے وہ ہمزہ ہے جیسے اُمَرَ۔ سَأَلَ۔ قَرَأَ۔ رَأْسٌ۔ بُوسٌ۔ ذِیبٌ
فائدۂ ثانیہ حرف علت جب ساکن ہو اور اُس سے پہلے حرف کی حرکت اُسکے موافق ہو تو مدّہ کہلاتا ہے جیسے یَقُوْلُ۔ یَبِیْعُ۔
اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو لین جیسے قَوْلٌ۔ بَیْعٌ۔
اور جب حرف علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ مدہ ہوتا ہے نہ لین۔ جیسے وَعَدَ۔ یَسَرَ۔
مدّہ کہنے کی یہ وجہ ہے کہ مدّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا۔
لین اس لئے کہتے ہیں کہ لین کے معنی نرمی کے ہیں اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔
فائدۂ ثالثہ حرف علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف آجانے سے الفاظ میں جو ثقل آجاتا ہے اُس کے دور کرنے کیواسطے چند قاعدے مقرر ہیں۔
حذف حرف علت کا گرا دینا جیسے لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُوْ مضارع سے واو گرا دیا
ابدال ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا واو کو الف سے بدلدیا۔
اسکان حرف سے حرکت گرا دینا جیسے یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا واو کو ساکن کر دیا۔
ادغام ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کیساتھ ملا کر پڑھنا جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدۂ رابعہ۔ ہفت اقسام میں جو تغیر معتل میں ہوتا ہے اُس کو اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور جو مہموز میں ہو اسکو تخفیف۔ اور جو مضاعف میں ہو اسکو ادغام

مہموز کے قاعدے

(۱) جہاں کہیں ایک ہمزہ ساکن ہو وہاں ہمزہ کو اُس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلدینا جائز ہے جیسے رَاس وذِیبٌ وبُوسٌ کہ اصل میں رَأسٌ وذِئبٌ وبُؤسٌ تھا۔

(۲) جہاں کہیں دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلدینا واجب ہے جیسے آمَنَ اُومِنَ اِیمَاناً کہ اصل میں أَأمَنَ أُؤمِنَ إِئمَاناً تھا۔

(۳) جسجگہ ایک ہمزہ متحرک ہو اور اُس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ہمزہ کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں اور ہمزہ کو گرادیں۔ جیسے یَسَلُ کہ اصل میں یَسْأَلُ تھا۔

(۴) اگر ایک ہمزہ مفتوح ہو اور ہمزہ سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ہمزہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلدینا جائز ہے جیسے سُؤَالٌ سے سُوَالٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ بنالیں۔

صرف صغیر | مہموز الفا اَکَلَ یَاکُلُ اَکْلاً فھو اٰکِلٌ واُکِلَ یُوکَلُ اَکْلاً فھو مَاکُولٌ الامر منہ کُلْ والنھی عنہ لَا تَاکُلْ ؛

ف کُلْ امر حاضر اصل میں اُؤْکُلْ تہا۔ اسیں خلاف قیاس ہمزہ حذف کیا گیا۔

مہموز العین | سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالاً فھو سَائِلٌ وسُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالاً فھو مَسْئُولٌ الامر منہ اِسْئَلْ والنھی عنہ لَا تَسْئَلْ۔

مہموز اللام | قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَۃً فھو قَارِئٌ وقُرِئَ یُقْرَأُ قِرَاءَۃً فھو

مَقْرُوْءٌ الامر منہ اِقْرَأْ والنہی عنہ لَاتَقْرَأْ۔

معتل فا کے قاعدے

(۱) جو واؤ ساکن علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گرجاتا ہے جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

ف فعل مضارع کی موافقت کیوجہ سے عِدَۃٌ مصدر سے بھی واؤ گر گیا کہ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ واؤ محذوف کے بدلے تا آخر میں زیادہ کر دیگئی۔

(۲) اگر مضارع میں عین یا لام حرف حلقی ہو اور واؤ ساکن علامت مفتوحہ اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو تو وہ واؤ بھی گرجاتا ہے جیسے یَهَبُ و یَضَعُ کہ اصل میں یَوْهَبُ و یَوْضَعُ تھا۔

حرف حلق چھ ہیں ء ح خ ع غ ہ کہ مجموعہ ان کا اَغْخَحَعَۃٌ ہے ؎

حرف حلقی شش بود اے نور عین

ہمزہ ہا و حا و خا و عین غین

(۳) جو واؤ ساکن ہو اور مشدد نہ ہو اور اُس سے پہلے حرف مکسور ہو تو اُس واؤ کو یا سے بدلدینگے جیسے مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا اور اِیْقَادًا کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا۔

(۴) جو یا ساکن ہو اور مشدد نہ ہو اور اُس سے پہلے حرف مضموم ہو تو اُس یا کو واؤ سے بدلدینگے جیسے مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

(۵) جو واؤ یا یٰ اصلی افتعال کی تا کے پاس ہو اُسکو تا سے بدلکر تا میں ادغام کرینگے جیسے اِتَّقَدَ۔ اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ۔ اِیْتَسَرَ تھا۔

صرف صغیر

(۱) وَعَدَ یَعِدُ عِدَۃً فھو واعِدٌ و وُعِدَ یُوْعَدُ عِدَۃً فھو مَوْعُوْدٌ الامر منہ عِدْ والنہی عنہ لَا تَعِدْ +

(۲) وَھَبَ یَھَبُ ھِبَۃً فھو واھِبٌ و وُھِبَ یُوْھَبُ ھِبَۃً فھو مَوْھُوْبٌ الامر منہ ھَبْ والنہی عنہ لَا تَھَبْ +

(۳) اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقِدٌ و اُوْقِدَ یُوْقَدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقَدٌ الامر منہ اَوْقِدْ والنہی عنہ لَا تُوْقِدْ +

(۴) اَیْقَنَ یُوْقِنُ اِیْقَانًا فھو مُوْقِنٌ و اُوْقِنَ یُوْقَنُ اِیْقَانًا فھو مُوْقَنٌ الامر منہ اَیْقِنْ والنہی لَا تُوْقِنْ +

(۵) اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فھو مُتَّقِدٌ الامر منہ اِتَّقِدْ والنہی عنہ لَا تَتَّقِدْ

معتل عین کے قاعدے

(۱) جو واؤ اور یا متحرک ہو اور اُس سے پہلے مفتوح ہو تو اُس واؤ اور یا کو الف سے بدل دینگے جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا اور بَاعَ کہ اصل میں بَیَعَ تھا۔

(۲) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گرجائے اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فا کلمہ کو ضمہ دیا جائیگا جیسے قُلْنَ کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔

(۳) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گرجائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائیگا۔ جیسے بِعْنَ کہ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔

(۴) جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گرجائے اور وہ ماضی مکسور العین ہو تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائیگا جیسے خِفْنَ کہ اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

(۵) جو واؤ مضموم اور یائے مکسور ہو اور اُس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اُس

واؤ اور یا کی حرکت پہلے حرف کو دیدینگے جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ اور اور یَبِیْعُ کہ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔

(۶) جو واؤ اور یا مفتوح ہو اور اُس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اُس واؤ اور یا کا فتحہ پہلے حرف کو دیکر اُس کو الف سے بدلدینگے جیسے یُقَالُ و یُبَاعُ و یُخَافُ کہ اُصل میں یُقْوَلُ۔ یُبْیَعُ۔ یُخْوَفُ تھے۔

(۷) جو واؤ اور یا کہ الف زائدہ کے بعد واقع ہو اُس کو ہمزہ سے بدلدینگے جیسے قَائِلٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ اور بَائِعٌ کہ اصل میں بَایِعٌ تھا۔

صرف صغیر

(۱) قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا فھو قَائِلٌ و قِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا فھو مَقُوْلٌ الامر منه قُلْ والنھی عنه لَاتَقُلْ ۔

(۲) بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ و بِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ الامر منه بِعْ والنھی عنه لَاتَبِعْ +

(۳) خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فھو خَائِفٌ و خِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فھو مَخُوْفٌ الامر منه خَفْ والنھی عنه لَاتَخَفْ

معتل لام کے قاعدے

(۱) جو واؤ کہ آخر کلمہ میں ہو اور اُس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ یا سے بدلجاتا ہے جیسے دُعِیَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا اور رَضِیَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔

(۲) جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ ہو جب چوتھی جگہ یا اُس سے زیادہ پر واقع ہو اور ماقبل کی حرکت اُس کے مخالف ہو تو واؤ یا ہو جاتا ہے اور یا کو بسبب فتحہ ماقبل الف سے بدل لیتے ہیں جیسے یُدْعیٰ کہ اصل میں یُدْعَوُ تھا اور یُرْضیٰ کہ اصل میں یُرْضَوُ تھا۔

(۳) جو الف اور واؤ اور یا کہ آخر میں ہو وہ جزم اور وقف کی حالت میں گر جاتا ہے جیسے لَمْ یَخْشَ ولَمْ یَرْمِ ولَمْ یَدْعُ کہ اصل میں لَمْ یَخْشٰی ولَمْ یَرْمِی ولَمْ یَدْعُو تھے

(۴) جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو اور اُس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ یا ہو کر گر پڑتا ہے جیسے دَاعٍ کہ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ اور اگر یا ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے جیسے رَامٍ کہ اصل میں رَامِیٌ تھا۔

(۵) جو واؤ اور یا ایک جگہ جمع ہوں اور انمیں سے پہلا ساکن ہو تو اُس واؤ کو یا سے بدلکر یا میں ادغام کرتے ہیں جیسے مَرْمِیٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔

(۶) جو واؤ اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اُس ضمہ کو کسرہ سے اور واؤ کو یا سے بدلدیتے ہیں اور یا کو ساکن کرکے گرا دیتے ہیں جیسے تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

صرف صغیر (۱) دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً فهو دَاعٍ و دُعِیَ یُدْعٰی دَعْوَۃً فهو مَدْعُوٌّ۔ الامر منه اُدْعُ والنهی عنه لَا تَدْعُ۔

(۲) رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا فهو رَاضٍ و رُضِیَ یُرْضٰی رِضْوَانًا فهو مَرْضِیٌّ الامر منه اِرْضَ والنهی عنه لَا تَرْضَ۔

(۳) رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فهو رَامٍ و رُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فهو مَرْمِیٌّ الامر منه اِرْمِ والنهی عنه لَا تَرْمِ،

(۴) تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فهو مُتَلَقٍّ و تُلُقِّیَ یُتَلَقّٰی تَلَقِّیًا فهو مُتَلَقًّی الامر منه تَلَقَّ والنهی عنه لَا تَتَلَقَّ۔

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی صرف کبیر لکھی جاتی ہے تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں۔ گردان کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائینگی۔

صرف کبیر

اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ اَلْقَوْلُ کہنا۔

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ لن

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِیْلَ	یَقُوْلُ	یُقَالُ	لَنْ یَّقُوْلَ	لَنْ یُّقَالَ
تثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِیْلَا	یَقُوْلَانِ	یُقَالَانِ	لَنْ یَّقُوْلَا	لَنْ یُّقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوْا	قِیْلُوْا	یَقُوْلُوْنَ	یُقَالُوْنَ	لَنْ یَّقُوْلُوْا	لَنْ یُّقَالُوْا
واحد مونث غائب	قَالَتْ	قِیْلَتْ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مونث غائب	قَالَتَا	قِیْلَتَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مونث غائب	قُلْنَ	قُلْنَ	یَقُلْنَ	یُقَلْنَ	لَنْ یَّقُلْنَ	لَنْ یُّقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُوْنَ	لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تُقَالُوْا
واحد مونث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُوْلِیْنَ	تُقَالِیْنَ	لَنْ تَقُوْلِیْ	لَنْ تُقَالِیْ
تثنیہ مونث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مونث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تُقَلْنَ
واحد مذکر و مونث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	اَقُوْلُ	اُقَالُ	لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ اُقَالَ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُوْلُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُوْلَ	لَنْ نُقَالَ

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید با نون ثقیلہ معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ معروف	لام تاکید با نون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَقُلْ	لَمْ یُقَلْ	لَیَقُولَنَّ	لَیُقَالَنَّ	لَیَقُولَنْ	لَیُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَقُولَا	لَمْ یُقَالَا	لَیَقُولَانِّ	لَیُقَالَانِّ	ؤ	ؤ
جمع مذکر غائب	لَمْ یَقُولُوا	لَمْ یُقَالُوا	لَیَقُولُنَّ	لَیُقَالُنَّ	لَیَقُولُنْ	لَیُقَالُنْ
واحد مونث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُولَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُولَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُولَانِّ	لَتُقَالَانِّ	ؤ	ؤ
جمع مونث غائب	لَمْ یَقُلْنَ	لَمْ یُقَلْنَ	لَیَقُلْنَانِّ	لَیُقَلْنَانِّ	ؤ	ؤ
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُولَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُولَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُولَانِّ	لَتُقَالَانِّ	ؤ	ؤ
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تُقَالُوا	لَتَقُولُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُولُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مونث حاضر	لَمْ تَقُولِی	لَمْ تُقَالِی	لَتَقُولِنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتَقُولِنْ	لَتُقَالِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُولَانِّ	لَتُقَالَانِّ	ؤ	ؤ
جمع مونث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	ؤ	ؤ
واحد مذکر و مونث متکلم	لَمْ اَقُلْ	لَمْ اُقَلْ	لَاَقُولَنَّ	لَاُقَالَنَّ	لَاَقُولَنْ	لَاُقَالَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	لَنَقُولَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُولَنْ	لَنُقَالَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ	لِيَقُولَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيَقُولَنْ	لِيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقُولَا	لِيُقَالَا	لِيَقُولَانِّ	لِيُقَالَانِّ	؂	؂
جمع مذکر غائب	لِيَقُولُوا	لِيُقَالُوا	لِيَقُولُنَّ	لِيُقَالُنَّ	لِيَقُولُنْ	لِيُقَالُنْ
واحد مونث غائب	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُولَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتَقُولَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مونث غائب	لِتَقُولَا	لِتُقَالَا	لِتَقُولَانِّ	لِتُقَالَانِّ	؂	؂
جمع مونث غائب	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ	لِيَقُلْنَانِّ	لِيُقَلْنَانِّ	؂	؂
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِتُقَلْ	قُولَنَّ	لِتُقَالَنَّ	قُولَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُولَا	لِتُقَالَا	قُولَانِّ	لِتُقَالَانِّ	؂	؂
جمع مذکر حاضر	قُولُوا	لِتُقَالُوا	قُولُنَّ	لِتُقَالُنَّ	قُولُنْ	لِتُقَالُنْ
واحد مونث حاضر	قُولِي	لِتُقَالِي	قُولِنَّ	لِتُقَالِنَّ	قُولِنْ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مونث حاضر	قُولَا	لِتُقَالَا	قُولَانِّ	لِتُقَالَانِّ	؂	؂
جمع مونث حاضر	قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	قُلْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ	؂	؂
واحد مذکر و مونث متکلم	لِاَقُلْ	لِاُقَلْ	لِاَقُولَنَّ	لِاُقَالَنَّ	لِاَقُولَنْ	لِاُقَالَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	لِنَقُولَنَّ	لِنُقَالَنَّ	لِنَقُولَنْ	لِنُقَالَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَقُلْ	لَا يُقَلْ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يَقُولَنْ	لَا يُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَقُولَا	لَا يُقَالَا	لَا يَقُولَانِّ	لَا يُقَالَانِّ	ژ	ژ
جمع مذکر غائب	لَا يَقُولُوا	لَا يُقَالُوا	لَا يَقُولُنَّ	لَا يُقَالُنَّ	لَا يَقُولُنْ	لَا يُقَالُنْ
واحد مونث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُولَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَا تَقُولَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُولَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	ژ	ژ
جمع مونث غائب	لَا يَقُلْنَ	لَا يُقَلْنَ	لَا يَقُلْنَانِّ	لَا يُقَلْنَانِّ	ژ	ژ
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُولَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُولَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	ژ	ژ
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُولُوا	لَا تُقَالُوا	لَا تَقُولُنَّ	لَا تُقَالُنَّ	لَا تَقُولُنْ	لَا تُقَالُنْ
واحد مونث حاضر	لَا تَقُولِي	لَا تُقَالِي	لَا تَقُولِنَّ	لَا تُقَالِنَّ	لَا تَقُولِنْ	لَا تُقَالِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُولَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	ژ	ژ
جمع مونث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تُقَلْنَ	لَا تَقُلْنَانِّ	لَا تُقَلْنَانِّ	ژ	ژ
واحد مذکر و مونث متکلم	لَا أَقُلْ	لَا أُقَلْ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أُقَالَنَّ	لَا أَقُولَنْ	لَا أُقَالَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نُقَلْ	لَا نَقُولَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُولَنْ	لَا نُقَالَنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مونث	تثنیہ مونث	جمع مونث
اسم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُونَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اسم مفعول	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اُس سے پہلا حرف مفتوح ہے واؤ کو الف سے بدلدیا۔ قَالَ ہو گیا۔ یہی تعلیل قَالَا ۔ قَالُوا۔ قَالَتْ قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اُس سے پہلا حرف مفتوح ہے واؤ کو الف سے بدلا قَالْنَ ہوا۔ دو ساکن الف و لام جمع ہوئے الف کو گرادیا قَلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا ہے وہ واؤ تھا نہ یا قُلْنَ ہو گیا۔

قِيلَ اصل میں قُوِلَ (بر وزن نُصِرَ) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا اسلئے پہلے حرف قاف کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اُسکو دیدیا قِوْلَ ہوا۔ پھر واؤ ساکن اُس سے پہلے مکسور واؤ کو یا سے بدلدیا۔ قِيلَ ہو گیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قُوِلْنَ (بر وزن نُصِرْنَ) تھا۔ قاف کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسرہ اُسکو دیا۔ قِوْلْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور لام واؤ کو گرادیا قِلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف

گرا ہے وہ واؤ تھا۔ قُلْنَ ہوگیا۔

یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کرکے قاف کو دیا یَقُوْلُ ہوگیا

یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کرکے قاف کو دیا۔ پھر واؤ اصل میں متحرک تھا اب اُس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلدیا یُقَالُ ہوگیا۔

لَمْ یَقُلْ اصل میں لَمْ یَقْوُلْ تھا اور لِیَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَقْوُلْ تھا اور لَا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقْوُلْ تھا ان سب صیغوں میں واؤ کا ضمہ قاف کو دیدیا۔ دو ساکن واؤ اور لام جمع ہوئے واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ یَقُلْ۔ لِیَقُلْ۔ لَا تَقُلْ ہوگیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اُقْوُلْ تھا۔ واؤ کو ضمہ نقل کرنے کے بعد گرادیا اُقُلْ ہوگیا۔ اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اسکو بھی گرادیا قُلْ رہگیا۔

قُلْنَ (امر حاضر صیغہ جمع مونث) اصل میں اُقْوُلْنَ تھا تعلیل ظاہر ہے۔

قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا بعد الف زائدہ کے۔ اس واؤ کو ہمزہ سے بدلدیا۔ قَائِلٌ ہوگیا۔

مَقُوْلٌ (اسم مفعول) اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واؤ کا ضمہ نقل کرکے قاف کو دیا۔ دو واؤ ساکن جمع ہوئے ایک واؤ کو گرادیا مَقُوْلٌ رہگیا۔

صرف کبیر اجوف یائی

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلْبَیْعُ بیچنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ لَن

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِيْعَ	يَبِيْعُ	يُبَاعُ	لَنْ يَبِيْعَ	لَنْ يُبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِيْعَا	يَبِيْعَانِ	يُبَاعَانِ	لَنْ يَبِيْعَا	لَنْ يُبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِيْعُوْا	يَبِيْعُوْنَ	يُبَاعُوْنَ	لَنْ يَبِيْعُوْا	لَنْ يُبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِيْعَتْ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِيْعَتَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ	يَبِعْنَ	يُبَعْنَ	لَنْ يَبِعْنَ	لَنْ يُبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِيْعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِيْعِيْنَ	تُبَاعِيْنَ	لَنْ تَبِيْعِيْ	لَنْ تُبَاعِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِيْعُ	اُبَاعُ	لَنْ اَبِيْعَ	لَنْ اُبَاعَ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِيْعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِيْعَ	لَنْ نُبَاعَ

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید با نون ثقیلہ معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ معروف	لام تاکید با نون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يُبَعْ	لَيَبِيعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيَبِيعَنْ	لَيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَبِيعَا	لَمْ يُبَاعَا	لَيَبِيعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	〃	〃
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِيعُوا	لَمْ يُبَاعُوا	لَيَبِيعُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيَبِيعُنْ	لَيُبَاعُنْ
واحد مونث غائب	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	〃	〃
جمع مونث غائب	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يُبَعْنَ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ	〃	〃
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	〃	〃
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِيعُوا	لَمْ تُبَاعُوا	لَتَبِيعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِيعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مونث حاضر	لَمْ تَبِيعِي	لَمْ تُبَاعِي	لَتَبِيعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِيعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	〃	〃
جمع مونث حاضر	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	〃	〃
واحد مذکر و مونث متکلم	لَمْ اَبِعْ	لَمْ اُبَعْ	لَاَبِيعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ	لَاَبِيعَنْ	لَاُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	لَنَبِيعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيعَنْ	لَنُبَاعَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ	لِيَبِيْعَنْ	لِيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	لِيَبِيْعَانِّ	لِيُبَاعَانِّ	ژ	ژ
جمع مذکر غائب	لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُنَّ	لِيُبَاعُنَّ	لِيَبِيْعُنْ	لِيُبَاعُنْ
واحد مونث غائب	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتَبِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مونث غائب	لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	ژ	ژ
جمع مونث غائب	لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	ژ	ژ
واحد مذکر حاضر	بِعْ	لِتُبَعْ	بِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	ژ	ژ
جمع مذکر حاضر	بِيْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِيْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	بِيْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
واحد مونث حاضر	بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	بِيْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	بِيْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مونث حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	ژ	ژ
جمع مونث حاضر	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	ژ	ژ
واحد مذکر و مونث متکلم	لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	لِاَبِيْعَنَّ	لِاُبَاعَنَّ	لِاَبِيْعَنْ	لِاُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِيْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِيْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَبِعْ	لَا یُبَعْ	لَا یَبِیْعَنَّ	لَا یُبَاعَنَّ	لَا یَبِیْعَنْ	لَا یُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَبِیْعَا	لَا یُبَاعَا	لَا یَبِیْعَانِّ	لَا یُبَاعَانِّ	×	×
جمع مذکر غائب	لَا یَبِیْعُوْا	لَا یُبَاعُوْا	لَا یَبِیْعُنَّ	لَا یُبَاعُنَّ	لَا یَبِیْعُنْ	لَا یُبَاعُنْ
واحد مونث غائب	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	×	×
جمع مونث غائب	لَا یَبِعْنَ	لَا یُبَعْنَ	لَا یَبِعْنَانِّ	لَا یُبَعْنَانِّ	×	×
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	×	×
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِیْعُوْا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تَبِیْعُنَّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تَبِیْعُنْ	لَا تُبَاعُنْ
واحد مونث حاضر	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تُبَاعِیْ	لَا تَبِیْعِنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تَبِیْعِنْ	لَا تُبَاعِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	×	×
جمع مونث حاضر	لَا تَبِعْنَ	لَا تُبَعْنَ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	×	×
واحد مذکر و مونث متکلم	لَا اَبِعْ	لَا اُبَعْ	لَا اَبِیْعَنَّ	لَا اُبَاعَنَّ	لَا اَبِیْعَنْ	لَا اُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ	لَا نَبِیْعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نَبِیْعَنْ	لَا نُبَاعَنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مونث	تثنیہ مونث	جمع مونث
اسم فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعَۃٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
اسم مفعول	مَبِیْعٌ	مَبِیْعَانِ	مَبِیْعُوْنَ	مَبِیْعَۃٌ	مَبِیْعَتَانِ	مَبِیْعَاتٌ

تعلیلات

بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا۔ ی متحرک ہے اور اُس سے پہلا حرف مفتوح ہے ی کو الف سے بدلدیا بَاعَ ہوگیا۔

بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔ ی متحرک ہے اور اُس سے پہلا حرف مفتوح ہے ی کو الف سے بدلدیا بَاعْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے الف اور عین الف کو گرادیا۔ بَعْنَ ہوا۔ پھر ب کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا ہے وہ ی تھا نہ واو بِعْنَ ہوگیا۔

بِیْعَ اصل میں بُیِعَ (بروزن ضُرِبَ) تھا کسرہ ی پر دشوار تھا اسلئے اُس سے پہلے حرف بؔ کی حرکت دور کر کے ی کا کسرہ اسکو دیدیا بِیْعَ ہوگیا۔

بِعْنَ (صیغہ جمع مونث غائب مجہول) اصل میں بُیِعْنَ تھا۔ ب کی حرکت دور کر کے ی کا کسرہ اسکو دیدیا۔ بِیْعْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے ی۔ اور ع۔ ی کو گرادیا۔ بِعْنَ ہوگیا۔

یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ تھا ی کا کسرہ ب کو دیدیا یَبِیْعُ ہوگیا۔

يُبَاعُ اصل میں يُبْيَعُ تھا ی کا فتحہ نقل کر کے ب کو دیا پھری اصل میں متحرک تھی اب اُس سے پہلے مفتوح ہوا۔ ی کو الف سے بدلدیا يُبَاعُ ہوگیا۔

لَمْ يَبِعْ اصل میں لَمْ يَبْيِعْ اور لِيَبِعْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَبْيِعْ تھا اور لَاتَبِعْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبْيِعْ تھا۔ ان سب صیغوں میں یَ کا کسرہ ب کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے ی کو گرادیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبْيِعْ تھا یَ کا کسرہ ب کو دیا اور ی کو گرادیا۔ اِبِعْ ہوگیا۔ اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اسکو بھی گرادیا۔ بِعْ رہگیا۔

بِعْنَ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مونث) اصل میں اِبْيِعْنَ تھا تعلیل ظاہر ہے۔

بَائِعٌ (اسم فاعل) اصل میں بَايِعٌ تھا یَ واقع ہوئی بعد الف زائدہ کے۔ اس ی کو ہمزہ سے بدلدیا۔ بَائِعٌ ہوگیا۔

مَبِيْعٌ (اسم مفعول) اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا۔ یَ کا ضمہ نقل کر کے ب کو دیا مَبُيْوْعٌ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے یَ اور واؤ ی کو گرادیا مَبُوْعٌ ہوا۔ پھر ب کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَبِوْعٌ ہوا۔ اب واؤ ساکن اُس سے پہلے مکسور واؤ کو یَ سے بدلا مَبِيْعٌ ہوا۔

ف یہ قاعدہ پہلے معلوم ہوچکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں۔ پس اسی قاعدہ کے موافق مَبُوْعٌ میں بُ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا خوب سمجھلو۔

صرف کبیر

اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ اَلْخَوْفُ ڈرنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ لن

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِيفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يُخَافَ
تثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِيفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يُخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوا	خِيفُوا	يَخَافُونَ	يُخَافُونَ	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يُخَافُوا
واحد مونث غائب	خَافَتْ	خِيفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مونث غائب	خَافَتَا	خِيفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مونث غائب	خِفْنَ	خِفْنَ	يَخَفْنَ	يُخَفْنَ	لَنْ يَخَفْنَ	لَنْ يُخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُونَ	تُخَافُونَ	لَنْ تَخَافُوا	لَنْ تُخَافُوا
واحد مونث حاضر	خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِينَ	تُخَافِينَ	لَنْ تَخَافِي	لَنْ تُخَافِي
تثنیہ مونث حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مونث حاضر	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
واحد مذکر و مونث متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	أَخَافُ	أُخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أُخَافَ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَخَفْ	لَمْ یُخَفْ	لَیَخَافَنَّ	لَیُخَافَنَّ	لَیَخَافَنْ	لَیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَخَافَا	لَمْ یُخَافَا	لَیَخَافَانِّ	لَیُخَافَانِّ	ند	ند
جمع مذکر غائب	لَمْ یَخَافُوا	لَمْ یُخَافُوا	لَیَخَافُنَّ	لَیُخَافُنَّ	لَیَخَافُنْ	لَیُخَافُنْ
واحد مونث غائب	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	ند	ند
جمع مونث غائب	لَمْ یَخَفْنَ	لَمْ یُخَفْنَ	لَیَخَفْنَانِّ	لَیُخَفْنَانِّ	ند	ند
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	ند	ند
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَافُوا	لَمْ تُخَافُوا	لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لَتَخَافُنْ	لَتُخَافُنْ
واحد مونث حاضر	لَمْ تَخَافِی	لَمْ تُخَافِی	لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لَتَخَافِنْ	لَتُخَافِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	ند	ند
جمع مونث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	ند	ند
واحد مذکر و مونث متکلم	لَمْ اَخَفْ	لَمْ اُخَفْ	لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	لَاَخَافَنْ	لَاُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَخَفْ	لِیُخَفْ	لِیَخَافَنَّ	لِیُخَافَنَّ	لِیَخَافَنْ	لِیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَخَافَا	لِیُخَافَا	لِیَخَافَانِّ	لِیُخَافَانِّ	ز	ز
جمع مذکر غائب	لِیَخَافُوا	لِیُخَافُوا	لِیَخَافُنَّ	لِیُخَافُنَّ	لِیَخَافُنْ	لِیُخَافُنْ
واحد مونث غائب	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مونث غائب	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	ز	ز
جمع مونث غائب	لِیَخَفْنَ	لِیُخَفْنَ	لِیَخَفْنَانِّ	لِیُخَفْنَانِّ	ز	ز
واحد مذکر حاضر	خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	ز	ز
جمع مذکر حاضر	خَافُوا	لِتُخَافُوا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
واحد مونث حاضر	خَافِی	لِتُخَافِی	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
تثنیہ مونث حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	ز	ز
جمع مونث حاضر	خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	ز	ز
واحد مذکر و مونث متکلم	لِاَخَفْ	لِاُخَفْ	لِاَخَافَنَّ	لِاُخَافَنَّ	لِاَخَافَنْ	لِاُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَخَفْ	لَا يُخَفْ	لَا يَخَافَنَّ	لَا يُخَافَنَّ	لَا يَخَافَنْ	لَا يُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَخَافَا	لَا يُخَافَا	لَا يَخَافَانِّ	لَا يُخَافَانِّ	—	—
جمع مذکر غائب	لَا يَخَافُوا	لَا يُخَافُوا	لَا يَخَافُنَّ	لَا يُخَافُنَّ	لَا يَخَافُنْ	لَا يُخَافُنْ
واحد مونث غائب	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	—	—
جمع مونث غائب	لَا يَخَفْنَ	لَا يُخَفْنَ	لَا يَخَفْنَانِّ	لَا يُخَفْنَانِّ	—	—
واحد مذکر حاضر	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	—	—
جمع مذکر حاضر	لَا تَخَافُوا	لَا تُخَافُوا	لَا تَخَافُنَّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
واحد مونث حاضر	لَا تَخَافِي	لَا تُخَافِي	لَا تَخَافِنَّ	لَا تُخَافِنَّ	لَا تَخَافِنْ	لَا تُخَافِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	—	—
جمع مونث حاضر	لَا تَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	لَا تَخَفْنَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ	—	—
واحد مذکر و مونث متکلم	لَا أَخَفْ	لَا أُخَفْ	لَا أَخَافَنَّ	لَا أُخَافَنَّ	لَا أَخَافَنْ	لَا أُخَافَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَا نَخَفْ	لَا نُخَفْ	لَا نَخَافَنَّ	لَا نُخَافَنَّ	لَا نَخَافَنْ	لَا نُخَافَنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مونث	تثنیہ مونث	جمع مونث
اسم فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُونَ	خَائِفَۃٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسم مفعول	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَۃٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ واؤ متحرک ہے اُس سے پہلے مفتوح ہے واؤ کو الف سے بدلدیا خَافَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خَافَا۔ خَافُوا۔ خَافَتْ خَافَتَا میں جاری ہوگی۔

خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا واؤ متحرک ہے اُس سے پہلے مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدلدیا خَافْنَ ہوگیا۔ دو ساکن جمع ہوئے الف کو گرادیا خَفْنَ ہوا۔ خ کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو واؤ گرایا ہے وہ مکسور تھا۔

خِيفَ اصل میں خُوِفَ بروزن سُمِعَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اسلئے پہلے حرف خ کی حرکت دور کرکے واؤ کا کسرہ اُسکو دیدیا خِوْفَ ہوا اب واؤ ساکن ماقبل اُس کے مکسور واؤ کو یا سے بدلدیا خِيفَ ہوگیا۔

خِفْنَ (صیغہ مجہول) اصل میں خُوِفْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اسلئے پہلے حرف خ کا ضمہ دور کرکے واؤ کا کسرہ اُسکو دیا خِوْفْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور ف۔ واؤ کو گرادیا۔ خِفْنَ ہوگیا۔

يَخَافُ اصل میں يَخْوَفُ تھا۔ واؤ کا فتحہ نقل کرکے خ کو دیا واؤ اصل میں

متحرک تہا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلدیا۔ یَخَافُ ہوگیا
لَم یَخَفْ اصل میں لَم یَخْوَفْ تہا۔ واؤ کا فتحہ نقل کرکے پہلے حرف کو دیا
واؤ اجتماع ساکنین سے گر پڑا۔ لَم یَخَفْ ہوگیا۔
لِیَخَفْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَخْوَفْ تہا اور لَاتَخَفْ (نہی حاضر
معروف)، اصل میں لَاتَخْوَفْ تہا۔ واؤ کا فتحہ نقل کرکے پہلے حرف کو دیا
دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور ف۔ واؤ کو گرا دیا۔
خَفْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفْ تہا واؤ کا فتحہ خ کو دیا اور
واؤ کو گرا دیا اِخَفْ ہوا اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت
نہ رہی اُسکو بھی گرا دیا۔ خَفْ ہوگیا۔
خَفْنَ (امر حاضر صیغہ جمع مونث) اصل میں اِخْوَفْنَ تہا تعلیل ظاہر ہے
خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تہا۔ واؤ کو ہمزہ سے بدلا مثل
قَائِل کے۔
مَخُوْفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُوْلٌ کے تعلیل ہوئی۔

بابِ اِفعال

اجوف واوی اَلْاِقَامَۃُ لھڑا کرنا۔ کھڑا ہونا۔ اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً فھو مُقِیْمٌ واُقِیْمَ یُقَامُ
اِقَامَۃً فھو مُقَامٌ الامر منہ اَقِمْ والنہی عنہ لَا تُقِمْ۔
اصل اسکی یہ ہے اَقْوَمَ یُقْوِمُ اِقْوَامًا فھو مُقْوِمٌ و اُقْوِمَ یُقْوَمُ
اِقْوَامًا فھو مُقْوَمٌ الامر منہ اَقْوِمْ والنہی عنہ لَا تُقْوِمْ +

ا۔ اِقْوَامًا میں واؤ کا فتحہ قاف کو دیا۔ واؤ پہلے متحرک تہا اب اُس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ
کو الف سے بدلا اور اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔ اور اُس کے عوض تا آخر میں لائے اِقَامَۃً ہے

اجوف یائی اَلْاِطَارَۃُ اڑانا۔ اَطَارَ یُطِیْرُ اِطَارَۃً فھو مُطِیْرٌ و اُطِیْرَ یُطَارُ اِطَارَۃً فھو مُطَارٌ الامر منہ اَطِرْ والنہی عنہ لَا تُطِرْ۔
اصل اسکی یہ ہے اَطْیَرَ یُطْیِرُ اِطْیَارًا فھو مُطْیِرٌ و اُطْیِرَ یُطْیَرُ اِطْیَارًا فھو مُطْیَرٌ۔ الامر منہ اَطْیِرْ والنہی عنہ لَا تُطْیِرْ +

باب استفعال

اجوف واوی اَلْاِسْتِعَانَۃُ مدد چاہنا۔ اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ اِسْتِعَانَۃً فھو مُسْتَعِیْنٌ و اُسْتُعِیْنَ یُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَۃً فھو مُسْتَعَانٌ الامر منہ اِسْتَعِنْ والنہی عنہ لَا تَسْتَعِنْ +
اصل اسکی یہ ہے اِسْتَعْوَنَ یَسْتَعْوِنُ اِسْتِعْوَانًا فھو مُسْتَعْوِنٌ و اُسْتُعْوِنَ یُسْتَعْوَنُ اِسْتِعْوَانًا فھو مُسْتَعْوَنٌ الامر منہ اِسْتَعْوِنْ والنہی عنہ لَا تَسْتَعْوِنْ +
اجوف یائی اَلْاِسْتِخَارَۃُ بھلائی چاہنا۔ اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخِیْرٌ و اُسْتُخِیْرَ یُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخَارٌ الامر منہ اِسْتَخِرْ والنہی عنہ لَا تَسْتَخِرْ +
اصل اسکی یہ ہے اِسْتَخْیَرَ یَسْتَخْیِرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیِرٌ و اُسْتُخْیِرَ یُسْتَخْیَرُ اِسْتِخْیَارًا فھو مُسْتَخْیَرٌ الامر منہ اِسْتَخْیِرْ والنہی عنہ لَا تَسْتَخْیِرْ +

باب افتعال

اجوف واوی اَلْاِجْتِیَابُ جنگل کو طے کرنا۔

اِجْتَابَ یَجْتَابُ اِجْتِیَابًا فهو مُجْتَابٌ واُجْتِیْبَ یُجْتَابُ اِجْتِیَابًا فهو مُجْتَابٌ الامر منه اِجْتَبْ والنهی عنه لَا تَجْتَبْ +

اصل اسکی یہ ہے اِجْتَوَبَ یَجْتَوِبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوِبٌ واُجْتُوِبَ یُجْتَوَبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوَبٌ الامر منه اِجْتَوِبْ والنهی عنہ لَا تَجْتَوِبْ

اجوف یائی اَلْاِخْتِیَارُ پسند کرنا اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا فهو مُخْتَارٌ واُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فهو مُخْتَارٌ الامر منه اِخْتَرْ والنهی عنه لَا تَخْتَرْ۔

اصل اسکی یہ ہے اِخْتَیَرَ یَخْتَیِرُ اِخْتِیَارًا فهو مُخْتَیِرٌ واُخْتُیِرَ یُخْتَیَرُ اِخْتِیَارًا فهو مُخْتَیَرٌ الامر منه اِخْتَیِرْ والنهی عنه لَا تَخْتَیِرْ ؛

باب اِنْفِعَال

اجوف واوی اَلْاِنْقِیَادُ تابعدار ہونا اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا فهو مُنْقَادٌ الامر منه اِنْقَدْ والنهی عنه لَا تَنْقَدْ۔

اصل اسکی یہ ہے اِنْقَوَدَ یَنْقَوِدُ اِنْقِوَادًا فهو مُنْقَوِدٌ الامر منه اِنْقَوِدْ والنهی عنه لَا تَنْقَوِدْ +

اجوف یائی اَلْاِنْقِبَاضُ دیوار پھٹنا۔ اِنْقَاضَ یَنْقَاضُ اِنْقِیَاضًا فهو مُنْقَاضٌ الامر منه اِنْقَضْ والنهی عنه لَا تَنْقَضْ۔

اصل اسکی یہ ہے اِنْقَیَضَ یَنْقَیِضُ اِنْقِیَاضًا فهو مُنْقَیِضٌ الامر منه اِنْقَیِضْ والنهی عنه لَا تَنْقَیِضْ۔

تنبیہ ان ابواب میں مثل قَالَ یَقُوْلُ ۔ بَاعَ یَبِیْعُ ۔ خَافَ یَخَافُ کے تعلیل ہوئی ہے۔

صرف کبیر

ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ اَلدَّعْوَةُ بلانا۔

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ لَنْ

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِیَ	یَدْعُوْ	یُدْعٰی	لَنْ یَّدْعُوَ	لَنْ یُّدْعٰی
تثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِیَا	یَدْعُوَانِ	یُدْعَیَانِ	لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یُّدْعَیَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوْا	یَدْعُوْنَ	یُدْعَوْنَ	لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یُّدْعَوْا
واحد مونث غائب	دَعَتْ	دُعِیَتْ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی
تثنیہ مونث غائب	دَعَتَا	دُعِیَتَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مونث غائب	دَعَوْنَ	دُعِیْنَ	یَدْعُوْنَ	یُدْعَیْنَ	لَنْ یَّدْعُوْنَ	لَنْ یُّدْعَیْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دُعِیْتَ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی
تثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِیْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تُدْعَوْا
واحد مونث حاضر	دَعَوْتِ	دُعِیْتِ	تَدْعِیْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تُدْعَیْ
تثنیہ مونث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا
جمع مونث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِیْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعَیْنَ
واحد مذکر و مونث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِیْتُ	اَدْعُوْ	اُدْعٰی	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اُدْعٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِیْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعٰی	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعٰی

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَدْعُ	لَمْ یُدْعَ	لَیَدْعُوَنَّ	لَیُدْعَیَنَّ	لَیَدْعُوَنْ	لَیُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یُدْعَیَا	لَیَدْعُوَانِّ	لَیُدْعَیَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ یُدْعَوْا	لَیَدْعُنَّ	لَیُدْعَوُنَّ	لَیَدْعُنْ	لَیُدْعَوُنْ
واحد مونث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَیَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ		
جمع مونث غائب	لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ یُدْعَیْنَ	لَیَدْعُوْنَانِّ	لَیُدْعَیْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا	لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ
واحد مونث حاضر	لَمْ تَدْعِیْ	لَمْ تُدْعَیْ	لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَیِنَّ	لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَیِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَیَانِّ		
جمع مونث حاضر	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَیْنَ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَیْنَانِّ		
واحد مذکر و مونث متکلم	لَمْ اَدْعُ	لَمْ اُدْعَ	لَاَدْعُوَنَّ	لَاُدْعَیَنَّ	لَاَدْعُوَنْ	لَاُدْعَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَیَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَیَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَدْعُ	لِیُدْعَ	لِیَدْعُوَنَّ	لِیُدْعَیَنَّ	لِیَدْعُوَنْ	لِیُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَدْعُوَا	لِیُدْعَوَا	لِیَدْعُوَانِّ	لِیُدْعَیَانِّ	؎	؎
جمع مذکر غائب	لِیَدْعُوْا	لِیُدْعَوْا	لِیَدْعُنَّ	لِیُدْعَوُنَّ	لِیَدْعُنْ	لِیُدْعَوُنْ
واحد مونث غائب	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَیَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَیَنْ
تثنیہ مونث غائب	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ	؎	؎
جمع مونث غائب	لِیَدْعُوْنَ	لِیُدْعَیْنَ	لِیَدْعُوْنَانِّ	لِیُدْعَیْنَانِّ	؎	؎
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	لِتُدْعَ	اُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَیَنَّ	اُدْعُوَنْ	لِتُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ	؎	؎
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	اُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	اُدْعُنْ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مونث حاضر	اُدْعِیْ	لِتُدْعَیْ	اُدْعِنَّ	لِتُدْعَیِنَّ	اُدْعِنْ	لِتُدْعَیِنْ
تثنیہ مونث حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَیَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَیَانِّ	؎	؎
جمع مونث حاضر	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَیْنَ	اُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَیْنَانِّ	؎	؎
واحد مذکر و مونث متکلم	لِاَدْعُ	لِاُدْعَ	لِاَدْعُوَنَّ	لِاُدْعَیَنَّ	لِاَدْعُوَنْ	لِاُدْعَیَنْ
تثنیہ جمع مذکر و مونث متکلم	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَیَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَیَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَدْعُ	لَا یُدْعَ	لَا یَدْعُوَنَّ	لَا یُدْعَیَنَّ	لَا یَدْعُوَنْ	لَا یُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَدْعُوَا	لَا یُدْعَیَا	لَا یَدْعُوَانِّ	لَا یُدْعَیَانِّ	ژ	ژ
جمع مذکر غائب	لَا یَدْعُوْا	لَا یُدْعَوْا	لَا یَدْعُنَّ	لَا یُدْعَوُنَّ	لَا یَدْعُنْ	لَا یُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَیَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	ژ	ژ
جمع مؤنث غائب	لَا یَدْعُوْنَ	لَا یُدْعَیْنَ	لَا یَدْعُوْنَانِّ	لَا یُدْعَیْنَانِّ	ژ	ژ
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَیَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	ژ	ژ
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْا	لَا تَدْعُنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تَدْعُنْ	لَا تُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِیْ	لَا تُدْعَیْ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تُدْعَیِنَّ	لَا تَدْعِنْ	لَا تُدْعَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَیَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَیَانِّ	ژ	ژ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَیْنَ	لَا تَدْعُوْنَانِّ	لَا تُدْعَیْنَانِّ	ژ	ژ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَدْعُ	لَا اُدْعَ	لَا اَدْعُوَنَّ	لَا اُدْعَیَنَّ	لَا اَدْعُوَنْ	لَا اُدْعَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعَ	لَا نَدْعُوَنَّ	لَا نُدْعَیَنَّ	لَا نَدْعُوَنْ	لَا نُدْعَیَنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مونث	تثنیہ مونث	جمع مونث
اسم فاعل	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَۃٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اسم مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّۃٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تہا۔ واؤ متحرک اُس سے پہلے مفتوح۔ واؤ کو الف سے بدلا دعا ہوگیا۔

دَعَوَا میں واؤ بسبب تثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوْا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوْا تہا۔ پہلے واؤ کو الف کیا پہر الف کو اجتماع ساکنین سے گرادیا دَعَوْا رہگیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تہا۔ واؤ الف ہوکر اجتماع ساکنین سے گرگیا دَعَتْ رہگیا

دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تہا واؤ الف ہوگیا اور اجتماع ساکنین سے گرگیا کیونکہ ت ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے صرف الف تثنیہ کیوجہ سے اسکو فتحہ دیاگیا۔

دَعَوْنَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تہا۔ واؤ طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا اسکو ی سے بدلا دُعِیَ ہوگیا۔

دُعُوا اصل میں دُعِوُوا تہا۔ واؤ کو یا سے بدلا دُعِیُوا ہوا۔ پہر ی پر ضمہ ثقیل تہا اسلئے عین کی حرکت دور کرکے ی کا ضمہ اسکو دیدیا اور ی کو گرادیا دُعُوا ہوگیا

دُعِیتُ سے دُعِینَا تک واؤ کو ی سے بدل رکھا ہے۔
یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا اسکو گرادیا یَدْعُوْ رہگیا۔
یَدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا۔ واؤ کا ضمہ گرادیا
پھر واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر گیا یَدْعُوْنَ رہگیا۔
یَدْعُوْنَ (جمع مونث غائب) اپنی اصل پر ہے۔
تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دور کرکے واؤ کا کسرہ اُس کو دیدیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور ی واؤ کو گرادیا۔ تَدْعِیْنَ رہگیا۔
یُدْعیٰ اصل میں یُدْعَوُ تھا۔ واؤ ماضی میں تیسری جگہ تھا اب چوتھی جگہ واقع ہوا۔ اور پہلے حرف کی حرکت واؤ کے مخالف ہے اس لئے واؤ کو ی سے بدلدیا۔ اب ی متحرک ہے اور اُس سے پہلے مفتوح ہے ی کو الف سے بدلدیا۔ یُدْعیٰ ہوگیا۔
تُدْعَیْنَ (واحد مونث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ واؤ کو ی کیا۔ پھر یَ متحرک اُس سے پہلے مفتوح یا کو الف سے بدلا۔ دو ساکن۔ الف اور ی جمع ہوئے۔ الف کو گرادیا تُدْعَیْنَ رہگیا۔
لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوُ تھا واؤ بسبب جزم کے ساقط ہوگیا لَمْ یَدْعُ رہگیا۔
دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ واؤ بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہوکر ی سے بدلکر دَاعِیٌ ہوگیا۔ پھر ضمہ ی پر دشوار تھا۔ اُسکو گرادیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یا اور تنوین۔ ی کو گرادیا دَاعٍ رہگیا۔ مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا۔ دو واؤ جمع ہوئے ایک کو دوسرے میں ادغام کیا مَدْعُوٌّ ہوگیا۔

صرف کبیر ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلرَّمْیُ پھینکنا۔

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ لن از

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	رَمٰی	رُمِیَ	یَرمِی	یُرمٰی	لن یَرمِیَ	لن یُرمٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَمَیَا	رُمِیَا	یَرمِیَانِ	یُرمَیَانِ	لن یَرمِیَا	لن یُرمَیَا
جمع مذکر غائب	رَمَوا	رُمُوا	یَرمُونَ	یُرمَونَ	لن یَرمُوا	لن یُرمَوا
واحد مونث غائب	رَمَت	رُمِیَت	تَرمِی	تُرمٰی	لن تَرمِیَ	لن تُرمٰی
تثنیہ مونث غائب	رَمَتَا	رُمِیَتَا	تَرمِیَانِ	تُرمَیَانِ	لن تَرمِیَا	لن تُرمَیَا
جمع مونث غائب	رَمَینَ	رُمِینَ	یَرمِینَ	یُرمَینَ	لن یَرمِینَ	لن یُرمَینَ
واحد مذکر حاضر	رَمَیتَ	رُمِیتَ	تَرمِی	تُرمٰی	لن تَرمِیَ	لن تُرمٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَمَیتُمَا	رُمِیتُمَا	تَرمِیَانِ	تُرمَیَانِ	لن تَرمِیَا	لن تُرمَیَا
جمع مذکر حاضر	رَمَیتُم	رُمِیتُم	تَرمُونَ	تُرمَونَ	لن تَرمُوا	لن تُرمَوا
واحد مونث حاضر	رَمَیتِ	رُمِیتِ	تَرمِینَ	تُرمَینَ	لن تَرمِی	لن تُرمَی
تثنیہ مونث حاضر	رَمَیتُمَا	رُمِیتُمَا	تَرمِیَانِ	تُرمَیَانِ	لن تَرمِیَا	لن تُرمَیَا
جمع مونث حاضر	رَمَیتُنَّ	رُمِیتُنَّ	تَرمِینَ	تُرمَینَ	لن تَرمِینَ	لن تُرمَینَ
واحد مذکر و مونث متکلم	رَمَیتُ	رُمِیتُ	اَرمِی	اُرمٰی	لن اَرمِیَ	لن اُرمٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	رَمَینَا	رُمِینَا	نَرمِی	نُرمٰی	لن نَرمِیَ	لن نُرمٰی

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لم یرمِ	لم یُرمَ	لَیَرمِیَنَّ	لَیُرمَیَنَّ	لَیَرمِیَنْ	لَیُرمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لم یرمیا	لم یُرمَیا	لَیَرمِیانِّ	لَیُرمَیانِّ	؍؍	؍؍
جمع مذکر غائب	لم یرموا	لم یُرمَوا	لَیَرمُنَّ	لَیُرمَوُنَّ	لَیَرمُنْ	لَیُرمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لم ترمِ	لم تُرمَ	لَتَرمِیَنَّ	لَتُرمَیَنَّ	لَتَرمِیَنْ	لَتُرمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لم ترمیا	لم تُرمَیا	لَتَرمِیانِّ	لَتُرمَیانِّ	؍؍	؍؍
جمع مؤنث غائب	لم یرمین	لم یُرمَین	لَیَرمِینانِّ	لَیُرمَینانِّ	؍؍	؍؍
واحد مذکر حاضر	لم ترمِ	لم تُرمَ	لَتَرمِیَنَّ	لَتُرمَیَنَّ	لَتَرمِیَنْ	لَتُرمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لم ترمیا	لم تُرمَیا	لَتَرمِیانِّ	لَتُرمَیانِّ	؍؍	؍؍
جمع مذکر حاضر	لم ترموا	لم تُرمَوا	لَتَرمُنَّ	لَتُرمَوُنَّ	لَتَرمُنْ	لَتُرمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لم ترمی	لم تُرمَی	لَتَرمِنَّ	لَتُرمَیِنَّ	لَتَرمِنْ	لَتُرمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لم ترمیا	لم تُرمَیا	لَتَرمِیانِّ	لَتُرمَیانِّ	؍؍	؍؍
جمع مؤنث حاضر	لم ترمین	لم تُرمَین	لَتَرمِینانِّ	لَتُرمَینانِّ	؍؍	؍؍
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لم ارمِ	لم اُرمَ	لَاَرمِیَنَّ	لَاُرمَیَنَّ	لَاَرمِیَنْ	لَاُرمَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لم نرمِ	لم نُرمَ	لَنَرمِیَنَّ	لَنُرمَیَنَّ	لَنَرمِیَنْ	لَنُرمَیَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَرْمِ	لِیُرْمَ	لِیَرْمِیَنَّ	لِیُرْمَیَنَّ	لِیَرْمِیَنْ	لِیُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَرْمِیَا	لِیُرْمَیَا	لِیَرْمِیَانِّ	لِیُرْمَیَانِّ	ند	ند
جمع مذکر غائب	لِیَرْمُوْا	لِیُرْمَوْا	لِیَرْمُنَّ	لِیُرْمَوُنَّ	لِیَرْمُنْ	لِیُرْمَوُنْ
واحد مونث غائب	لِتَرْمِ	لِتُرْمَ	لِتَرْمِیَنَّ	لِتُرْمَیَنَّ	لِتَرْمِیَنْ	لِتُرْمَیَنْ
تثنیہ مونث غائب	لِتَرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	لِتَرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ	ند	ند
جمع مونث غائب	لِیَرْمِیْنَ	لِیُرْمَیْنَ	لِیَرْمِیْنَانِّ	لِیُرْمَیْنَانِّ	ند	ند
واحد مذکر حاضر	اِرْمِ	لِتُرْمَ	اِرْمِیَنَّ	لِتُرْمَیَنَّ	اِرْمِیَنْ	لِتُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	اِرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ	ند	ند
جمع مذکر حاضر	اُرْمُوْا	لِتُرْمَوْا	اُرْمُنَّ	لِتُرْمَوُنَّ	اُرْمُنْ	
واحد مونث حاضر	اِرْمِیْ	لِتُرْمَیْ	اِرْمِنَّ	لِتُرْمَیِنَّ	اِرْمِنْ	لِتُرْمَیِنْ
تثنیہ مونث حاضر	اِرْمِیَا	لِتُرْمَیَا	اِرْمِیَانِّ	لِتُرْمَیَانِّ	ند	ند
جمع مونث حاضر	اِرْمِیْنَ	لِتُرْمَیْنَ	اِرْمِیْنَانِّ	لِتُرْمَیْنَانِّ	ند	ند
واحد مذکر و مونث متکلم	لِاَرْمِ	لِاُرْمَ	لِاَرْمِیَنَّ	لِاُرْمَیَنَّ	لِاَرْمِیَنْ	لِاُرْمَیَنْ
تثنیہ جمع مذکر و مونث متکلم	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	لِنَرْمِیَنَّ	لِنُرْمَیَنَّ	لِنَرْمِیَنْ	لِنُرْمَیَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف با نون ثقیلہ	نہی مجہول با نون ثقیلہ	نہی معروف با نون خفیفہ	نہی مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَرْمِ	لَا یُرْمَ	لَا یَرْمِیَنَّ	لَا یُرْمَیَنَّ	لَا یَرْمِیَنْ	لَا یُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَرْمِیَا	لَا یُرْمَیَا	لَا یَرْمِیَانِّ	لَا یُرْمَیَانِّ	ند	ند
جمع مذکر غائب	لَا یَرْمُوْا	لَا یُرْمَوْا	لَا یَرْمُنَّ	لَا یُرْمَوُنَّ	لَا یَرْمُنْ	لَا یُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِیَنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تُرْمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	ند	ند
جمع مؤنث غائب	لَا یَرْمِیْنَ	لَا یُرْمَیْنَ	لَا یَرْمِیْنَانِّ	لَا یُرْمَیْنَانِّ	ند	ند
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِیَنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	ند	ند
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوْا	لَا تُرْمَوْا	لَا تَرْمُنَّ	لَا تُرْمَوُنَّ	لَا تَرْمُنْ	لَا تُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیْ	لَا تُرْمَیْ	لَا تَرْمِنَّ	لَا تُرْمَیِنَّ	لَا تَرْمِنْ	لَا تُرْمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	ند	ند
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیْنَ	لَا تُرْمَیْنَ	لَا تَرْمِیْنَانِّ	لَا تُرْمَیْنَانِّ	ند	ند
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَرْمِ	لَا اُرْمَ	لَا اَرْمِیَنَّ	لَا اُرْمَیَنَّ	لَا اَرْمِیَنْ	لَا اُرْمَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نَرْمِیَنَّ	لَا نُرْمَیَنَّ	لَا نَرْمِیَنْ	لَا نُرْمَیَنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مونث	تثنیہ مونث	جمع مونث
اسم فاعل	رَامٍ	رَامِیَانِ	رَامُونَ	رَامِیَۃٌ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتٌ
اسم مفعول	مَرْمِیٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّونَ	مَرْمِیَّۃٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ

تعلیلات

رَمیٰ اصل میں رَمَیَ تہا۔ یا کو الف سے بدلدیا مثل دَعَا کے۔

یَرْمِیْ اصل میں یَرْمِیُ تہا۔ ضمہ ی پر دشوار سمجھکر گرادیا یَرْمِیْ ہوگیا۔

تَرْمِیْنَ (واحد مونث حاضر) اصل میں تَرْمِیِیْنَ تہا۔ کسرہ یا پر دشوار تہا گرادیا دو یا جمع ہوئیں ایک کو حذف کردیا تَرْمِیْنَ رہگیا۔

یُرْمیٰ اصل میں یُرْمَیُ تہا۔ یا متحرک ہے اُس سے پہلے مفتوح ہے یا کو الف سے بدلدیا

تُرْمَیْنَ (واحد مونث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمَیِیْنَ تہا۔ اول یا کا کسرہ گرادیا۔ اسکے بعد ایک یا کو حذف کردیا تُرْمَیْنَ رہگیا۔

اِرْمِ (امر حاضر) اصل میں اِرْمِیْ تہا یا حرف علت حالت جزمی میں ساقط ہوگیا۔

رَامٍ (اسم فاعل) اصل میں رَامِیٌ تہا۔ ضمہ یا پر دشوار سمجھکر گرادیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کے۔ یا کو گرادیا۔ رَامٍ رہگیا۔

مَرْمِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمُوْیٌ تہا۔ واو کو ی سے بدلا اور ی کو ی میں ادغام کیا۔ اور ی کی مناسبت کیوجہ سے میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔ مَرْمِیٌّ ہوگیا۔

صرف کبیر

ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اَلرِّضْوَانُ خوش ہونا

بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ لن

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	رَضِیَ	رُضِیَ	یَرْضٰی	یُرْضٰی	لَنْ یَرْضٰی	لَنْ یُرْضٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَضِیَا	رُضِیَا	یَرْضَیَانِ	یُرْضَیَانِ	لَنْ یَرْضَیَا	لَنْ یُرْضَیَا
جمع مذکر غائب	رَضُوْا	رُضُوْا	یَرْضَوْنَ	یُرْضَوْنَ	لَنْ یَرْضَوْا	لَنْ یُرْضَوْا
واحد مونث غائب	رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مونث غائب	رَضِیَتَا	رُضِیَتَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مونث غائب	رَضِیْنَ	رُضِیْنَ	یَرْضَیْنَ	یُرْضَیْنَ	لَنْ یَرْضَیْنَ	لَنْ یُرْضَیْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِیْتَ	رُضِیْتَ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مذکر حاضر	رَضِیْتُمْ	رُضِیْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تُرْضَوْا
واحد مونث حاضر	رَضِیْتِ	رُضِیْتِ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْ	لَنْ تُرْضَیْ
تثنیہ مونث حاضر	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا
جمع مونث حاضر	رَضِیْتُنَّ	رُضِیْتُنَّ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	لَنْ تُرْضَیْنَ
واحد مذکر و مونث متکلم	رَضِیْتُ	رُضِیْتُ	اَرْضٰی	اُرْضٰی	لَنْ اَرْضٰی	لَنْ اُرْضٰی
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	رَضِیْنَا	رُضِیْنَا	نَرْضٰی	نُرْضٰی	لَنْ نَرْضٰی	لَنْ نُرْضٰی

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَم یَرْضَ	لَم یُرْضَ	لَیَرْضَیَنَّ	لَیُرْضَیَنَّ	لَیَرْضَیَنْ	لَیُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَم یَرْضَیَا	لَم یُرْضَیَا	لَیَرْضَیَانِّ	لَیُرْضَیَانِّ	—	—
جمع مذکر غائب	لَم یَرْضَوا	لَم یُرْضَوا	لَیَرْضَوُنَّ	لَیُرْضَوُنَّ	لَیَرْضَوُنْ	لَیُرْضَوُنْ
واحد مونث غائب	لَم تَرْضَ	لَم تُرْضَ	لَتَرْضَیَنَّ	لَتُرْضَیَنَّ	لَتَرْضَیَنْ	لَتُرْضَیَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَم تَرْضَیَا	لَم تُرْضَیَا	لَتَرْضَیَانِّ	لَتُرْضَیَانِّ	—	—
جمع مونث غائب	لَم یَرْضَیْنَ	لَم یُرْضَیْنَ	لَیَرْضَیْنَانِّ	لَیُرْضَیْنَانِّ	—	—
واحد مذکر حاضر	لَم تَرْضَ	لَم تُرْضَ	لَتَرْضَیَنَّ	لَتُرْضَیَنَّ	لَتَرْضَیَنْ	لَتُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَم تَرْضَیَا	لَم تُرْضَیَا	لَتَرْضَیَانِّ	لَتُرْضَیَانِّ	—	—
جمع مذکر حاضر	لَم تَرْضَوا	لَم تُرْضَوا	لَتَرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ	لَتُرْضَوُنْ
واحد مونث حاضر	لَم تَرْضَیْ	لَم تُرْضَیْ	لَتَرْضَیِنَّ	لَتُرْضَیِنَّ	لَتَرْضَیِنْ	لَتُرْضَیِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَم تَرْضَیَا	لَم تُرْضَیَا	لَتَرْضَیَانِّ	لَتُرْضَیَانِّ	—	—
جمع مونث حاضر	لَم تَرْضَیْنَ	لَم تُرْضَیْنَ	لَتَرْضَیْنَانِّ	لَتُرْضَیْنَانِّ	—	—
واحد مذکر و مونث متکلم	لَم اَرْضَ	لَم اُرْضَ	لَاَرْضَیَنَّ	لَاُرْضَیَنَّ	لَاَرْضَیَنْ	لَاُرْضَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَم نَرْضَ	لَم نُرْضَ	لَنَرْضَیَنَّ	لَنُرْضَیَنَّ	لَنَرْضَیَنْ	لَنُرْضَیَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَرْضَ	لِیُرْضَ	لِیَرْضَیَنَّ	لِیُرْضَیَنَّ	لِیَرْضَیَنْ	لِیُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَرْضَیَا	لِیُرْضَیَا	لِیَرْضَیَانِّ	لِیُرْضَیَانِّ	״	״
جمع مذکر غائب	لِیَرْضَوْا	لِیُرْضَوْا	لِیَرْضَوُنَّ	لِیُرْضَوُنَّ	لِیَرْضَوُنْ	لِیُرْضَوُنْ
واحد مونث غائب	لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَیَنَّ	لِتُرْضَیَنَّ	لِتَرْضَیَنْ	لِتُرْضَیَنْ
تثنیہ مونث غائب	لِتَرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	لِتَرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	״	״
جمع مونث غائب	لِیَرْضَیْنَ	لِیُرْضَیْنَ	لِیَرْضَیْنَانِّ	لِیُرْضَیْنَانِّ	״	״
واحد مذکر حاضر	اِرْضَ	لِتُرْضَ	اِرْضَیَنَّ	لِتُرْضَیَنَّ	اِرْضَیَنْ	لِتُرْضَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	اِرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	״	״
جمع مذکر حاضر	اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	اِرْضَوُنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لِتُرْضَوُنْ
واحد مونث حاضر	اِرْضَیْ	لِتُرْضَیْ	اِرْضَیِنَّ	لِتُرْضَیِنَّ		لِتُرْضَیِنْ
تثنیہ مونث حاضر	اِرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	اِرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	״	״
جمع مونث حاضر	اِرْضَیْنَ	لِتُرْضَیْنَ	اِرْضَیْنَانِّ	لِتُرْضَیْنَانِّ	״	״
واحد مذکر و مونث متکلم	لِاَرْضَ	لِاُرْضَ	لِاَرْضَیَنَّ	لِاُرْضَیَنَّ	لِاَرْضَیَنْ	لِاُرْضَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	لِنَرْضَیَنَّ	لِنُرْضَیَنَّ	لِنَرْضَیَنْ	لِنُرْضَیَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لا یَرضَ	لا یُرضَ	لا یَرضَیَنَّ	لا یُرضَیَنَّ	لا یَرضَیَنْ	لا یُرضَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لا یَرضَیا	لا یُرضَیا	لا یَرضَیانِّ	لا یُرضَیانِّ	نہ	نہ
جمع مذکر غائب	لا یَرضَوا	لا یُرضَوا	لا یَرضَوُنَّ	لا یُرضَوُنَّ	لا یَرضَوُنْ	لا یُرضَوُنْ
واحد مونث غائب	لا تَرضَ	لا تُرضَ	لا تَرضَیَنَّ	لا تُرضَیَنَّ	لا تَرضَیَنْ	لا تُرضَیَنْ
تثنیہ مونث غائب	لا تَرضَیا	لا تُرضَیا	لا تَرضَیانِّ	لا تُرضَیانِّ	نہ	نہ
جمع مونث غائب	لا یَرضَینَ	لا یُرضَینَ	لا یَرضَینانِّ	لا یُرضَینانِّ	نہ	نہ
واحد مذکر حاضر	لا تَرضَ	لا تُرضَ	لا تَرضَیَنَّ	لا تُرضَیَنَّ	لا تَرضَیَنْ	لا تُرضَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لا تَرضَیا	لا تُرضَیا	لا تَرضَیانِّ	لا تُرضَیانِّ	نہ	نہ
جمع مذکر حاضر	لا تَرضَوا	لا تُرضَوا	لا تَرضَوُنَّ	لا تُرضَوُنَّ	لا تَرضَوُنْ	لا تُرضَوُنْ
واحد مونث حاضر	لا تَرضَیْ	لا تُرضَیْ	لا تَرضَیِنَّ	لا تُرضَیِنَّ	لا تَرضَیِنْ	لا تُرضَیِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لا تَرضَیا	لا تُرضَیا	لا تَرضَیانِّ	لا تُرضَیانِّ	نہ	نہ
جمع مونث حاضر	لا تَرضَینَ	لا تُرضَینَ	لا تَرضَینانِّ	لا تُرضَینانِّ	نہ	نہ
واحد مذکر و مونث متکلم	لا اَرضَ	لا اُرضَ	لا اَرضَیَنَّ	لا اُرضَیَنَّ	لا اَرضَیَنْ	لا اُرضَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لا نَرضَ	لا نُرضَ	لا نَرضَیَنَّ	لا نُرضَیَنَّ	لا نَرضَیَنْ	لا نُرضَیَنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

جمع مؤنث	تثنیہ مؤنث	واحد مؤنث	جمع مذکر	تثنیہ مذکر	واحد مذکر	صیغے
رَاضِیَاتٌ	رَاضِیَتَانِ	رَاضِیَۃٌ	رَاضُوْنَ	رَاضِیَانِ	رَاضٍ	اسم فاعل
مَرْضِیَّاتٌ	مَرْضِیَّتَانِ	مَرْضِیَّۃٌ	مَرْضِیُّوْنَ	مَرْضِیَّانِ	مَرْضِیٌّ	اسم مفعول

تعلیلات

رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا مثل دُعِیَ کے تعلیل ہوئی۔
یَرْضٰی اصل میں یَرْضَوُ تھا۔ مثل یُدْعٰی کے تعلیل ہوئی۔
یَرْضَوْنَ اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا و کو ی سے بدلا۔ یَرْضَیُوْنَ ہوا۔ پھر ی متحرک اُس سے پہلے مفتوح ی کو الف سے بدلا۔ اور الف اجتماع ساکنین سے گر گیا۔ یَرْضَیْنَ (جمع مونث غائب) اصل میں یَرْضَوْنَ تھا و کو ی سے بدلا۔ تَرْضَیْنَ (واحد مونث حاضر) اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ واو کو ی سے بدلا۔ ی الف ہوکر اجتماع ساکنین سے گر گئی۔ تَرْضَیْنَ ہو گیا۔
لَمْ یَرْضَ اصل میں لَمْ یَرْضٰی تھا۔ الف حرف علت جزم کی حالت میں گر گیا۔
رَاضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضِوٌ تھا۔ مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی۔
مَرْضِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا۔ ماضی و مضارع کی موافقت کی وجہ سے و کو ی سے بدلا مَرْضُوْیٌ ہوا اب واو اور ی ایک جگہ جمع ہوئے اُن میں پہلا ساکن ہے و کو ی سے بدلا اور ی کو ی میں ادغام کیا اور اُس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔ مَرْضِیٌّ ہو گیا۔
لفیف مفروق ازباب ضَرَبَ یَضْرِبُ اَلْوِقَایَۃُ نگاہ رکھنا۔ بچانا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ لَن

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	وَقَیٰ	وُقِیَ	یَقِی	یُوقیٰ	لَن یَّقِیَ	لَن یُّوقیٰ
تثنیہ مذکر غائب	وَقَیَا	وُقِیَا	یَقِیَانِ	یُوقَیَانِ	لَن یَّقِیَا	لَن یُّوقَیَا
جمع مذکر غائب	وَقَوا	وُقُوا	یَقُونَ	یُوقَونَ	لَن یَّقُوا	لَن یُّوقَوا
واحد مونث غائب	وَقَت	وُقِیَت	تَقِی	تُوقیٰ	لَن تَقِیَ	لَن تُوقیٰ
تثنیہ مونث غائب	وَقَتَا	وُقِیَتَا	تَقِیَانِ	تُوقَیَانِ	لَن تَقِیَا	لَن تُوقَیَا
جمع مونث غائب	وَقَینَ	وُقِینَ	یَقِینَ	یُوقَینَ	لَن یَّقِینَ	لَن یُّوقَینَ
واحد مذکر حاضر	وَقَیتَ	وُقِیتَ	تَقِی	تُوقیٰ	لَن تَقِیَ	لَن تُوقیٰ
تثنیہ مذکر حاضر	وَقَیتُمَا	وُقِیتُمَا	تَقِیَانِ	تُوقَیَانِ	لَن تَقِیَا	لَن تُوقَیَا
جمع مذکر حاضر	وَقَیتُم	وُقِیتُم	تَقُونَ	تُوقَونَ	لَن تَقُوا	لَن تُوقَوا
واحد مونث حاضر	وَقَیتِ	وُقِیتِ	تَقِینَ	تُوقَینَ	لَن تَقِی	لَن تُوقَی
تثنیہ مونث حاضر	وَقَیتُمَا	وُقِیتُمَا	تَقِیَانِ	تُوقَیَانِ	لَن تَقِیَا	لَن تُوقَیَا
جمع مونث حاضر	وَقَیتُنَّ	وُقِیتُنَّ	تَقِینَ	تُوقَینَ	لَن تَقِینَ	لَن تُوقَینَ
واحد مذکر و مونث متکلم	وَقَیتُ	وُقِیتُ	اَقِی	اُوقیٰ	لَن اَقِیَ	لَن اُوقیٰ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	وَقَینَا	وُقِینَا	نَقِی	نُوقیٰ	لَن نَقِیَ	لَن نُوقیٰ

بحث نفی جحد بلم ولام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید با نون ثقیلہ معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ معروف	لام تاکید با نون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لم یَقِ	لم یُوقَ	لَیَقِیَنَّ	لَیُوقَیَنَّ	لَیَقِیَنْ	لَیُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لم یَقِیَا	لم یُوقَیَا	لَیَقِیَانِّ	لَیُوقَیَانِّ	ژ	ژ
جمع مذکر غائب	لم یَقُوا	لم یُوقَوا	لَیَقُنَّ	لَیُوقَوُنَّ	لَیَقُنْ	لَیُوقَوُنْ
واحد مونث غائب	لم تَقِ	لم تُوقَ	لَتَقِیَنَّ	لَتُوقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوقَیَنْ
تثنیہ مونث غائب	لم تَقِیَا	لم تُوقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوقَیَانِّ	ژ	ژ
جمع مونث غائب	لم یَقِینَ	لم یُوقَینَ	لَیَقِینَانِّ	لَیُوقَینَانِّ	ژ	ژ
واحد مذکر حاضر	لم تَقِ	لم تُوقَ	لَتَقِیَنَّ	لَتُوقَیَنَّ	لَتَقِیَنْ	لَتُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لم تَقِیَا	لم تُوقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوقَیَانِّ	ژ	ژ
جمع مذکر حاضر	لم تَقُوا	لم تُوقَوا	لَتَقُنَّ	لَتُوقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوقَوُنْ
واحد مونث حاضر	لم تَقِی	لم تُوقَی	لَتَقِنَّ	لَتُوقَیِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوقَیِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لم تَقِیَا	لم تُوقَیَا	لَتَقِیَانِّ	لَتُوقَیَانِّ	ژ	ژ
جمع مونث حاضر	لم تَقِینَ	لم تُوقَینَ	لَتَقِینَانِّ	لَتُوقَینَانِّ	ژ	ژ
واحد مذکر و مونث متکلم	لم اَقِ	لم اُوقَ	لَاَقِیَنَّ	لَاُوقَیَنَّ	لَاَقِیَنْ	لَاُوقَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لم نَقِ	لم نُوقَ	لَنَقِیَنَّ	لَنُوقَیَنَّ	لَنَقِیَنْ	لَنُوقَیَنْ

بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَقِ	لِیُوقَ	لِیَقِیَنَّ	لِیُوقَیَنَّ	لِیَقِیَنْ	لِیُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَقِیَا	لِیُوقَیَا	لِیَقِیَانِّ	لِیُوقَیَانِّ	ؕ	ؕ
جمع مذکر غائب	لِیَقُوْا	لِیُوقَوْا	لِیَقُنَّ	لِیُوقَوُنَّ	لِیَقُنْ	لِیُوقَوُنْ
واحد مونث غائب	لِتَقِ	لِتُوقَ	لِتَقِیَنَّ	لِتُوقَیَنَّ	لِتَقِیَنْ	لِتُوقَیَنْ
تثنیہ مونث غائب	لِتَقِیَا	لِتُوقَیَا	لِتَقِیَانِّ	لِتُوقَیَانِّ	ؕ	ؕ
جمع مونث غائب	لِیَقِیْنَ	لِیُوقَیْنَ	لِیَقِیْنَانِّ	لِیُوقَیْنَانِّ	ؕ	ؕ
واحد مذکر حاضر	قِ	لِتُوقَ	قِیَنَّ	لِتُوقَیَنَّ	قِیَنْ	لِتُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قِیَا	لِتُوقَیَا	قِیَانِّ	لِتُوقَیَانِّ	ؕ	ؕ
جمع مذکر حاضر	قُوْا	لِتُوقَوْا	قُنَّ	لِتُوقَوُنَّ	قُنْ	لِتُوقَوُنْ
واحد مونث حاضر	قِیْ	لِتُوقَیْ	قِنَّ	لِتُوقَیِنَّ	قِنْ	لِتُوقَیِنْ
تثنیہ مونث حاضر	قِیَا	لِتُوقَیَا	قِیَانِّ	لِتُوقَیَانِّ	ؕ	ؕ
جمع مونث حاضر	قِیْنَ	لِتُوقَیْنَ	قِیْنَانِّ	لِتُوقَیْنَانِّ	ؕ	ؕ
واحد مذکر و مونث متکلم	لِاَقِ	لِاُوقَ	لِاَقِیَنَّ	لِاُوقَیَنَّ	لِاَقِیَنْ	لِاُوقَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لِنَقِ	لِنُوقَ	لِنَقِیَنَّ	لِنُوقَیَنَّ	لِنَقِیَنْ	لِنُوقَیَنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَقِ	لَا یُوقَ	لَا یَقِیَنَّ	لَا یُوقَیَنَّ	لَا یَقِیَنْ	لَا یُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَقِیَا	لَا یُوقَیَا	لَا یَقِیَانِّ	لَا یُوقَیَانِّ	ند	ند
جمع مذکر غائب	لَا یَقُوْا	لَا یُوقَوْا	لَا یَقُنَّ	لَا یُوقَوُنَّ	لَا یَقُنْ	لَا یُوقَوُنْ
واحد مونث غائبہ	لَا تَقِ	لَا تُوقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوقَیَنْ
تثنیہ مونث غائبہ	لَا تَقِیَا	لَا تُوقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوقَیَانِّ	ند	ند
جمع مونث غائبہ	لَا یَقِیْنَ	لَا یُوقَیْنَ	لَا یَقِیْنَانِّ	لَا یُوقَیْنَانِّ	ند	ند
واحد مذکر حاضر	لَا تَقِ	لَا تُوقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوقَیَانِّ	ند	ند
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْا	لَا تُوقَوْا	لَا تَقُنَّ	لَا تُوقَوُنَّ	لَا تَقُنْ	لَا تُوقَوُنْ
واحد مونث حاضر	لَا تَقِیْ	لَا تُوقَیْ	لَا تَقِنَّ	لَا تُوقَیِنَّ	لَا تَقِنْ	لَا تُوقَیِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوقَیَانِّ	ند	ند
جمع مونث حاضر	لَا تَقِیْنَ	لَا تُوقَیْنَ	لَا تَقِیْنَانِّ	لَا تُوقَیْنَانِّ	ند	ند
واحد مذکر و مونث متکلم	لَا اَقِ	لَا اُوقَ	لَا اَقِیَنَّ	لَا اُوقَیَنَّ	لَا اَقِیَنْ	لَا اُوقَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَا نَقِ	لَا نُوقَ	لَا نَقِیَنَّ	لَا نُوقَیَنَّ	لَا نَقِیَنْ	لَا نُوقَیَنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مونث	تثنیہ مونث	جمع مونث
اسم فاعل	وَاقٍ	وَاقِيَانِ	وَاقُوْنَ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَاتٌ
اسم مفعول	مَوْقِيٌّ	مَوْقِيَّانِ	مَوْقِيُّوْنَ	مَوْقِيَّةٌ	مَوْقِيَّتَانِ	مَوْقِيَّاتٌ

تعلیلات وَقیٰ اصل میں وَقَیَ تہا مثل رمیٰ کے تعلیل ہوئی۔

وَقَوْا اصل میں وَقَیُوْا تہا ی متحرک اُس سے پہلے مفتوح ہے ی کو الف سے بدلا۔ الف اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

وُقُوْا اصل میں وُقِیُوْا تہا ی پر ضمہ دشوار تہا۔ اس لئے قاف کا کسرہ دور کر کے ی کا ضمہ اُسکو دیدیا۔ ی اجتماع ساکنین سے گر گئی وُقُوْا ہوگیا۔

یَقِیْ اصل میں یَوْقِیُ تہا اول یَعِدُ کے قاعدہ سے واو گرا۔ پھر ی کا ضمہ دشوار سمجھکر دور کر دیا۔ یَقِیْ رہگیا۔ تَقِیْنَ اصل میں تَوْقِیِیْنَ بروزن تَضْرِبِیْنَ تہا اول قاعدہ معلومہ یَعِدُ سے واو گرا تَقِیِیْنَ ہوا پھری پر کسرہ دشوار تہا اُسکو بھی گرا دیا۔ اجتماع ساکنین سے ایک ی بھی گر گئی تَقِیْنَ رہگیا۔

لَمْ یَقِ۔ یَقِیْ سے بنایا گیا ہے حرف جازم آنے سے حرف علت ی گر گئی۔

قِ (امر حاضر معروف) تَقِیْ (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے۔ علامت مضارع کو شروع سے اور ی حرف علت کو آخر سے گرا دیا قِ رہگیا۔

وَاقٍ (اسم فاعل) اصل میں وَاقِیٌ تہا مثل رَامٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِیٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَوْقُوْیٌ تہا مثل مَرْمِیٌّ کے تعلیل ہوئی۔

لفیف مفروق		لفیف مقرون		ناقص یائی		ناقص واوی	
باب سَمِعَ یَسْمَعُ الوَجٰی سُم کا گھس جانا	باب حَسِبَ یَحْسِبُ الوَلْیُ نزدیک ہونا	باب ضَرَبَ یَضْرِبُ الطَّیُّ لپیٹنا	باب سَمِعَ یَسْمَعُ القُوَّۃُ مضبوط ہونا	باب اِفعال الاِغناء بے پرواہ کرنا	باب افتعال الاِتِّقاء ڈرنا	باب تفعیل التسمیۃ نام رکھنا	باب تفعّل التلقّی حاصل کرنا
وَجِیَ	وَلِیَ	طَوٰی	قَوِیَ	اَغْنٰی	اِتَّقٰی	سَمّٰی	تَلَقّٰی
یَوْجٰی	یَلِیْ	یَطْوِیْ	یَقْوٰی	یُغْنِیْ	یَتَّقِیْ	یُسَمِّیْ	یَتَلَقّٰی
وَجْیًا	وَلْیًا	طَیًّا	قُوَّۃً	اِغْنَاءً	اِتِّقَاءً	تَسْمِیَۃً	تَلَقِّیًا
فهو وَاجٍ	فهو وَالٍ	فهو طَاوٍ	فهو قَوِیٌّ	فهو مُغْنٍ	فهو مُتَّقٍ	فهو مُسَمٍّ	فهو مُتَلَقٍّ
وُجِیَ	وُلِیَ	طُوِیَ	قُوِیَ	اُغْنِیَ	اُتُّقِیَ	سُمِّیَ	تُلُقِّیَ
یُوْجٰی	یُوْلٰی	یُطْوٰی	یُقْوٰی	یُغْنٰی	یُتَّقٰی	یُسَمّٰی	یُتَلَقّٰی
وَجْیًا	وَلْیًا	طَیًّا	قُوَّۃً	اِغْنَاءً	اِتِّقَاءً	تَسْمِیَۃً	تَلَقِّیًا
فهو مَوْجِیٌّ	فهو مَوْلِیٌّ	فهو مَطْوِیٌّ	فهو مَقْوِیٌّ	فهو مُغْنًی	فهو مُتَّقًی	فهو مُسَمًّی	فهو مُتَلَقًّی
الامر منه اِیْجَ	الامر منه لِ	الامر منه اِطْوِ	الامر منه اِقْوَ	الامر منه اَغْنِ	الامر منه اِتَّقِ	الامر منه سَمِّ	الامر منه تَلَقَّ
والنهی عنه لَاتَوْجَ	والنهی عنه لَاتَلِ	والنهی عنه لَاتَطْوِ	والنهی عنه لَاتَقْوَ	والنهی عنه لَاتُغْنِ	والنهی عنه لَاتَتَّقِ	والنهی عنه لَاتُسَمِّ	والنهی عنه لَاتَتَلَقَّ

تعلیلات

یَوْجِیْ اصل میں یَوْجِیُ تھا مثل یَرْمِیْ کے تعلیل ہوئی
یَلِیْ اصل میں یَوْلِیُ تھا مثل یَقِیْ کے تعلیل ہوئی۔
طَوٰی اصل میں طَوَیَ تھا۔ مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔
یَطْوِیْ میں مثل یَرْمِیْ کے اور یقویٰ میں کہ اصل میں یَقْوَوُ تھا مثل
یَرْضٰی کے تعلیل ہوئی۔
یُوْجٰی۔ یُوْلٰی۔ یُطْوٰی۔ یُقْوٰی کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔
اِیْجَ اصل میں اِوْجِیْ تھا۔ واؤ ساکن کو پہلے کسرہ کیوجہ سے ی سے بدلا
آخر سے حرف علت گرادیا۔ اِیْجَ رہگیا۔
لِ۔ تَلِیْ سے بنایا گیا ہے تا علامت مضارع کو دور کیا آخر سے حرف علت گرادیا
اِطْوِ اصل میں اِطْوِیْ تھا اور اِقْوَ اصل میں اِقْوٰی تھا تعلیل ظاہر ہے۔
لَا تَوْجَ۔ لَا تَلِ۔ لَا تَطْوِ۔ لَا تَقْوَ کی اصل میں آخر سے حرف علت گرادیا ہے۔
اِغْنَاءٌ۔ اِلْتِقَاءٌ اصل میں اِغْنَایٌ۔ اِلْتِقَایٌ تھا۔ ی بعد الف زائدہ کے
طرف میں واقع ہوئی ی کو ہمزہ سے بدلدیا اِغْنَاءٌ۔ اِلْتِقَاءٌ ہو گیا۔
تَسْمِیَۃٌ اصل میں تَسْمِیْوٌ تھا۔ ی اور واؤ ایک جگہ جمع ہوئے پہلا ساکن
ہے واؤ کو ی سے بدلا تَسْمِیٌّ ہوا۔ پھر ایک ی کو تخفیف کی غرض سے گرادیا۔ اور
اُس کے عوض میں تا آخر میں زیادہ کردی تَسْمِیَۃٌ ہو گیا۔
تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔ واؤ بعد ضمہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوا۔ اس ضمہ کو
کسرہ سے بدلا۔ اور واؤ کو بسبب کسرہ کے ی سے بدلا تَلَقِّیٌ ہوا۔ پھر ضمہ ی
پر ثقیل سمجھکر گرادیا۔ دو ساکن جمع ہوئے ی اور تنوین۔ ی کو گرادیا۔ تَلَقٍّ ہو گیا

صرف کبیر مضاعف

باب نَصَرَ یَنْصُرُ اَلذَّبُّ دور کرنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ لن

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بلن معروف	نفی تاکید بلن مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	یَذُبُّ	یُذَبُّ	لَن یَذُبَّ	لَن یُذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	یَذُبَّانِ	یُذَبَّانِ	لَن یَذُبَّا	لَن یُذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوا	ذُبُّوا	یَذُبُّونَ	یُذَبُّونَ	لَن یَذُبُّوا	لَن یُذَبُّوا
واحد مونث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَن تَذُبَّ	لَن تُذَبَّ
تثنیہ مونث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَن تَذُبَّا	لَن تُذَبَّا
جمع مونث غائب	ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	یَذْبُبْنَ	یُذْبَبْنَ	لَن یَذْبُبْنَ	لَن یُذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَن تَذُبَّ	لَن تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَن تَذُبَّا	لَن تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذُبُّونَ	تُذَبُّونَ	لَن تَذُبُّوا	لَن تُذَبُّوا
واحد مونث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذُبِّینَ	تُذَبِّینَ	لَن تَذُبِّی	لَن تُذَبِّی
تثنیہ مونث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَن تَذُبَّا	لَن تُذَبَّا
جمع مونث حاضر	ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ	لَن تَذْبُبْنَ	لَن تُذْبَبْنَ
واحد مذکر و مونث متکلم	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	اَذُبُّ	اُذَبُّ	لَن اَذُبَّ	لَن اُذَبَّ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذُبُّ	نُذَبُّ	لَن نَذُبَّ	لَن نُذَبَّ

بحث نفی جحد بلم و لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغ	نفی جحد بلم معروف	نفی جحد بلم مجہول	لام تاکید با نون ثقیلہ معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ معروف	لام تاکید با نون خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لم یذُبَّ	لم یُذَبَّ	لیذُبَّنَّ	لیُذَبَّنَّ	لیَذُبَّنْ	لیُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لم یذُبّا	لم یُذَبّا	لیَذُبّانِّ	لیُذَبّانِّ	×	×
جمع مذکر غائب	لم یذُبّوا	لم یُذَبّوا	لیَذُبُّنَّ	لیُذَبُّنَّ	لیَذُبُّنْ	لیُذَبُّنْ
واحد مونث غائبہ	لم تذُبَّ	لم تُذَبَّ	لتَذُبَّنَّ	لتُذَبَّنَّ	لتَذُبَّنْ	لتُذَبَّنْ
تثنیہ مونث غائبہ	لم تذُبّا	لم تُذَبّا	لتَذُبّانِّ	لتُذَبّانِّ	×	×
جمع مونث غائبہ	لم یذبُبْنَ	لم یُذبَبْنَ	لیَذبُبْنانِّ	لیُذبَبْنانِّ	×	×
واحد مذکر حاضر	لم تذُبَّ	لم تُذَبَّ	لتَذُبَّنَّ	لتُذَبَّنَّ	لتَذُبَّنْ	لتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لم تذُبّا	لم تُذَبّا	لتَذُبّانِّ	لتُذَبّانِّ	×	×
جمع مذکر حاضر	لم تذُبّوا	لم تُذَبّوا	لتَذُبُّنَّ	لتُذَبُّنَّ	لتَذُبُّنْ	لتُذَبُّنْ
واحد مونث حاضر	لم تذُبّی	لم تُذَبّی	لتَذُبِّنَّ	لتُذَبِّنَّ	لتَذُبِّنْ	لتُذَبِّنْ
تثنیہ مونث حاضر	لم تذُبّا	لم تُذَبّا	لتَذُبّانِّ	لتُذَبّانِّ	×	×
جمع مونث حاضر	لم تذبُبْنَ	لم تُذبَبْنَ	لتَذبُبْنانِّ	لتُذبَبْنانِّ	×	×
واحد مذکر و مونث متکلم	لم اذُبَّ	لم اُذَبَّ	لاَذُبَّنَّ	لاُذَبَّنَّ	لاَذُبَّنْ	لاُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لم نذُبَّ	لم نُذَبَّ	لنَذُبَّنَّ	لنُذَبَّنَّ	لنَذُبَّنْ	لنُذَبَّنْ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر معروف بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَذُبَّ	لِيُذَبَّ	لِيَذُبَّنَّ	لِيُذَبَّنَّ	لِيَذُبَّنْ	لِيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَّا	لِيُذَبَّا	لِيَذُبَّانِّ	لِيُذَبَّانِّ	؏	؏
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُّوا	لِيُذَبُّوا	لِيَذُبُّنَّ	لِيُذَبُّنَّ	لِيَذُبُّنْ	لِيُذَبُّنْ
واحد مونث غائب	لِتَذُبَّ	لِتُذَبَّ	لِتَذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	لِتَذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مونث غائب	لِتَذُبَّا	لِتُذَبَّا	لِتَذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	؏	؏
جمع مونث غائب	لِيَذْبُبْنَ	لِيُذْبَبْنَ	لِيَذْبُبْنَانِّ	لِيُذْبَبْنَانِّ	؏	؏
واحد مذکر حاضر	ذُبَّ	لِتُذَبَّ	ذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	ذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	؏	؏
جمع مذکر حاضر	ذُبُّوا	لِتُذَبُّوا	ذُبُّنَّ	لِتُذَبُّنَّ	ذُبُّنْ	لِتُذَبُّنْ
واحد مونث حاضر	ذُبِّي	لِتُذَبِّي	ذُبِّنَّ	لِتُذَبِّنَّ	ذُبِّنْ	لِتُذَبِّنْ
تثنیہ مونث حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	؏	؏
جمع مونث حاضر	اُذْبُبْنَ	لِتُذْبَبْنَ	اُذْبُبْنَانِّ	لِتُذْبَبْنَانِّ	؏	؏
واحد مذکر و مونث متکلم	لِاَذُبَّ	لِاُذَبَّ	لِاَذُبَّنَّ	لِاُذَبَّنَّ	لِاَذُبَّنْ	لِاُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لِنَذُبَّ	لِنُذَبَّ	لِنَذُبَّنَّ	لِنُذَبَّنَّ	لِنَذُبَّنْ	لِنُذَبَّنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَذْہَبْ	لَا یُذْہَبْ	لَا یَذْہَبَنَّ	لَا یُذْہَبَنَّ	لَا یَذْہَبَنْ	لَا یُذْہَبَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَذْہَبَا	لَا یُذْہَبَا	لَا یَذْہَبَانِّ	لَا یُذْہَبَانِّ	ؤ	ؤ
جمع مذکر غائب	لَا یَذْہَبُوْا	لَا یُذْہَبُوْا	لَا یَذْہَبُنَّ	لَا یُذْہَبُنَّ	لَا یَذْہَبُنْ	لَا یُذْہَبُنْ
واحد مونث غائب	لَا تَذْہَبْ	لَا تُذْہَبْ	لَا تَذْہَبَنَّ	لَا تُذْہَبَنَّ	لَا تَذْہَبَنْ	لَا تُذْہَبَنْ
تثنیہ مونث غائب	لَا تَذْہَبَا	لَا تُذْہَبَا	لَا تَذْہَبَانِّ	لَا تُذْہَبَانِّ	ؤ	ؤ
جمع مونث غائب	لَا یَذْہَبْنَ	لَا یُذْہَبْنَ	لَا یَذْہَبْنَانِّ	لَا یُذْہَبْنَانِّ	ؤ	ؤ
واحد مذکر حاضر	لَا تَذْہَبْ	لَا تُذْہَبْ	لَا تَذْہَبَنَّ	لَا تُذْہَبَنَّ	لَا تَذْہَبَنْ	لَا تُذْہَبَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذْہَبَا	لَا تُذْہَبَا	لَا تَذْہَبَانِّ	لَا تُذْہَبَانِّ	ؤ	ؤ
جمع مذکر حاضر	لَا تَذْہَبُوْا	لَا تُذْہَبُوْا	لَا تَذْہَبُنَّ	لَا تُذْہَبُنَّ	لَا تَذْہَبُنْ	لَا تُذْہَبُنْ
واحد مونث حاضر	لَا تَذْہَبِیْ	لَا تُذْہَبِیْ	لَا تَذْہَبِنَّ	لَا تُذْہَبِنَّ	لَا تَذْہَبِنْ	لَا تُذْہَبِنْ
تثنیہ مونث حاضر	لَا تَذْہَبَا	لَا تُذْہَبَا	لَا تَذْہَبَانِّ	لَا تُذْہَبَانِّ	ؤ	ؤ
جمع مونث حاضر	لَا تَذْہَبْنَ	لَا تُذْہَبْنَ	لَا تَذْہَبْنَانِّ	لَا تُذْہَبْنَانِّ	ؤ	ؤ
واحد مذکر و مونث متکلم	لَا اَذْہَبْ	لَا اُذْہَبْ	لَا اَذْہَبَنَّ	لَا اُذْہَبَنَّ	لَا اَذْہَبَنْ	لَا اُذْہَبَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لَا نَذْہَبْ	لَا نُذْہَبْ	لَا نَذْہَبَنَّ	لَا نُذْہَبَنَّ	لَا نَذْہَبَنْ	لَا نُذْہَبَنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مونث	تثنیہ مونث	جمع مونث
اسم فاعل	ذَابٌّ	ذَابَّانِ	ذَابُّوْنَ	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَانِ	ذَابَّاتٌ
اسم مفعول	مَذْبُوْبٌ	مَذْبُوْبَانِ	مَذْبُوْبُوْنَ	مَذْبُوْبَةٌ	مَذْبُوْبَتَانِ	مَذْبُوْبَاتٌ

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا۔ پہلی ب کو ساکن کرکے دوسری میں ادغام کردیا ذَبَّ ہوگیا۔ کیونکہ جہاں دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیتے ہیں۔

یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا پہلی ب کی حرکت نقل کرکے ذ کو دی اور ب کو ب میں ادغام کردیا یَذُبُّ ہوگیا کیونکہ ادغام کیوقت دیکھتے ہیں کہ ہمجنس حرفوں سے پہلے متحرک ہے یا ساکن۔ اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کرتے ہیں جیسے ذَبَّ میں کیا۔ اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلے ساکن ہو تو حرف اول کی حرکت اُسکو دیکر پھر ادغام کرتے ہیں جیسے یَذُبُّ میں کیا۔

لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا ب کا ضمہ نقل کرکے ذ کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ اسلئے دوسرے حرف کو حرکت دی اب بعض تو فتحہ دیتے ہیں لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ اور بعض کسرہ لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں پس اسطرح چار صورتیں جائز ہوئیں لَمْ یَذُبَّ۔ لَمْ یَذُبِّ۔ لَمْ یَذُبُّ۔ لَمْ یَذْبُبْ

ذُبَّ امر حاضر معروف اور لَا تَذُبَّ نہی حاضر معروف کی اصل اُذْبُبْ اور
لَا تَذْبُبْ تھی مثل لَمْ يَذُبَّ کے ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں
فوائد ضروریہ۔ فائدہ اُولیٰ۔ مضاعف میں دو حرف جمع ہونے
سے جو تغیر ہوتا ہے اسکی تین صورتیں ہیں۔
(۱) ادغام قیاسی جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا (با کو با میں ادغام کیا)
(۲) حذف سماعی۔ جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلِلْتُمْ تھا (دوسرے لام کو حذف کیا)
(۳) ابدال سماعی جیسے اَمْلَيْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا (دوسرے لام کو یٰ سے بدلا)
فائدہ ثانیہ جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اُسکو مدغم اور جسمیں ادغام کرتے ہیں اُسکو
مدغم فیہ کہتے ہیں جیسے ذَبَّ میں پہلی ب مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔
فائدہ ثالثہ اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں حرف قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں
قائم رہینگے اور ادا کرنے میں ایک۔ جیسے لکھینگے وَحَبَلْتُ اور پڑھینگے وَحَبُتُّ
اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئینگے
اور لکھنے میں صرف ایک جیسے ذَبَّ۔
فائدہ رابعہ جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں۔ پہلا ساکن
اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے سے بدلکر ادغام کرتے ہیں جیسے
اِدَّعیٰ کہ اصل میں اِدْتَعیٰ تھا۔ ت کو دال سے بدلا اور دال میں ادغام
کردیا اِدَّعیٰ ہوگیا۔
فائدہ خامسہ اگر افتعال کا فاکلمہ د۔ ذ۔ ز ہو تو تائے افتعال۔ دال سے بدلجاتی
ہے جیسے اِدِّعَاءٌ۔ اِدِّخَارٌ۔ اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ۔ اِذْتِخَارٌ۔ اِزْتِحَامٌ تھا
فائدہ سادسہ اگر افتعال کا فاکلمہ حروف اطباق (ص۔ ض۔ ط۔ ظ) میں
سے کوئی ہو تو ت۔ ط سے بدلجاتی ہے جیسے۔ اِصْطَلَحَ۔ اِضْطَرَبَ۔ اِطَّلَعَ

اظطلم کہ اصل میں اضتلم۔ اضترب۔ اطتلع۔ اظتلم تہا۔

فائدہ سابعہ۔ جب باب تفعّل اور تفاعل کا فا کلمہ منجملہ گیارہ حروف (ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ ت تفعّل اور تفاعل کو فا کلمہ سے بدلکر اُس میں ادغام کریں اور ابتدا میں ساکن ساکن ہونیکی وجہ سے ہمزہ وصل لگائیں جیسے اطّہّر۔ یطّہّر۔ اطّہُّراً کہ اصل میں تطہّر۔ یتطہّر۔ تطہُّراً تہا و اثّاقل۔ یثّاقل۔ اثّاقُلاً کہ اصل میں تثاقل۔ یتثاقل۔ تثاقُلاً تہا۔

تعلیلات متفرقہ

تعلیل ۱۔ جو الف کہ اُس سے پہلے ضمہ ہوگا اُسکو واو سے بدلینگے جیسے خادَعَ و خُودِعَ اور خالدٌ وخُویلِدٌ تعلیل ۲ جو الف کہ اُس سے پہلے مکسور ہوگا وہ ی سے بدلجائیگی جیسے مِحرابٌ و محارِیبُ۔ و مِفتاحٌ و مفاتیحُ۔

تعلیل ۳ جو حرف مدہ کہ تیسری جگہ ہو اور زائد ہو اور فعائِلُ کی الف کے بعد واقع ہو وہ ہمزہ ہو جائیگا۔ جیسے کَرِیمٌ و کَرائِمُ۔ صَحِیفَۃٌ صَحائِفُ

تعلیل ۴ جو الف جمع کا دو واو یا دو ی کے درمیان واقع ہو اُن میں سے ایک کو ہمزہ سے بدلتے ہیں جیسے اَوَّلُ۔ اَوائِلُ کہ اصل میں اَواوِلُ تہا اور خَیِّرٌ و خبائِرُ کہ اصل میں خیایِرُ تہا۔

تعلیل ۵ جو واو شروع میں ہو خواہ وہ مکسور ہو یا مضموم اُسکو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے وُجُوہٌ و اُجُوہٌ و وُقِّتَتْ و اُقِّتَتْ و وِشاحٌ و اِشاحٌ ف واو مفتوح کو صرف دو جگہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے جیسے اَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تہا و اَناۃٌ کہ اصل میں وَناۃٌ تہا۔ زن سست ۱۲

تعلیل ۶ اگر شروع میں دو واو متحرک واقع ہوں تو پہلے واو کا ہمزہ سے

بدلنا واجب ہے جیسے اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع واصل) تہا
اور اَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تہا۔

تعلیل ۳۷ جو واؤ کہ مفرد میں ساکن ہوا ور جمع میں الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ ی سے بدلجائیگا۔ جیسے حَوْضٌ وحِيَاضٌ ورَوْضٌ ورِيَاضٌ کہ اصل میں حِوَاضٌ ورِوَاضٌ تہا۔

تعلیل ۳۸ جس ناقص واوی کی جمع فُعُولٌ کے وزن پر آئے اسمیں دونوں واؤکو ی سے بدلکر اُن سے پہلے کسرہ دیتے ہیں جیسے دُلِيٌّ کہ اصل میں دُلُوْوٌ تہا

نقشہ ابواب مُعَلَّلَہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں جیسے صحیح ابواب کے اوزان مفرد ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ یَنْصُرُ تعلیل ہوکر اتنی صورتوں میں آتا ہے اور ضَرَبَ یَضْرِبُ اتنی صورتوں میں ہیں۔ ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں۔ اگر بغیر تعلیلات یاد کئے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کرلی جائے تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہوجائیگی۔ واللہ الموفق۔

[illegible]	اَلْقَوْلُ	قَالَ	يَقُولُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَاتَقُلْ
	کہنا	قِيلَ	يُقَالُ	مَقُولٌ	لِتُقَلْ	لَاتُقَلْ
	اَلدَّعْوَۃُ	دَعَا	يَدْعُو	دَاعٍ	اُدْعُ	لَاتَدْعُ
	[illegible]	دُعِيَ	يُدْعَى	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَاتُدْعَ
	اَلصَّبُّ	صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌّ	صُبَّ	لَاتَصُبَّ
	ڈالنا	صُبَّ	يُصَبُّ	مَصْبُوبٌ	لِتُصَبَّ	لَاتُصَبَّ

باب	مصدر	ماضی	مضارع	فاعل / مفعول	امر	نہی
بابُ ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْبَیْعُ	بَاعَ	یَبِیْعُ	بَائِعٌ	بِعْ	لَاتَبِعْ
	بیچنا	بِیْعَ	یُبَاعُ	مَبِیْعٌ	لِتُبَعْ	لَاتُبَعْ
	اَلرَّمْیُ	رَمٰی	یَرْمِیْ	رَامٍ	اِرْمِ	لَاتَرْمِ
	پھینکنا	رُمِیَ	یُرْمٰی	مَرْمِیٌّ	لِتُرْمَ	لَاتُرْمَ
	اَلْمَجِیْئُ (آنا)	جَاءَ	یَجِیْئُ	جَاءٍ	جِئْ	لَاتَجِئْ
	اَلْاِتْیَانُ (آنا)	اَتٰی	یَاْتِیْ	اٰتٍ	اِیْتِ	لَاتَاْتِ
	اَلْوَعْدُ	وَعَدَ	یَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَاتَعِدْ
	وعدہ کرنا	وُعِدَ	یُوْعَدُ	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ	لَاتُوْعَدْ
	اَلْوِقَایَۃُ	وَقٰی	یَقِیْ	وَاقٍ	قِ	لَاتَقِ
	بچانا	وُقِیَ	یُوْقٰی	مَوْقِیٌّ	لِتُوْقَ	لَاتُوْقَ
	اَلْفِرَارُ (بھاگنا)	فَرَّ	یَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَاتَفِرَّ
بابُ سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْخَوْفُ (ڈرنا)	خَافَ	یَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَاتَخَفْ
	اَلْخَشْیَۃُ (ڈرنا)	خَشِیَ	یَخْشٰی	خَاشٍ	اِخْشَ	لَاتَخْشَ
	اَلطَّیُّ (لپیٹنا)	طَوٰی	یَطْوِیْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَاتَطْوِ
	اَلْمَسُّ (چھونا)	مَسَّ	یَمَسُّ	مَاسٌّ	مَسَّ	لَاتَمَسَّ
بابُ فَتَحَ یَفْتَحُ	اَلرُّؤْیَۃُ	رَاٰی	یَرٰی	رَاءٍ	رَ	لَاتَرَ
	دیکھنا	رُاِیَ	یُرٰی	مَرْئِیٌّ	لِتُرَ	لَاتُرَ
	اَلرِّعَایَۃُ	رَعٰی	یَرْعٰی	رَاعٍ	اِرْعَ	لَاتَرْعَ
	حفاظت کرنا	رُعِیَ	یُرْعٰی	مَرْعِیٌّ	لِتُرْعَ	لَاتُرْعَ

باب استفعال
باب افتعال
باب حسب يحسب
باب كرم يكرم
باب فتح يفتح